آئین

گریس بپٹسٹ چرچ

پاکستان

۱۷مارچ ۲۰۰۲ء

پیش لفظ

جس طرح کلیسیائی اِقرارالایمان ایک ایسی دستاویز ہے جس میں کتابِ مُقدس بائبل کی بنیادی صداقتوں کا خلاصہ پایا جاتا ہے اسی طرح کلیسیائی آئین وہ دستاویز ہے جس میں باہمی کلیسیائی زندگی گزارنے کے لئے رہنما اصول پائے جاتے ہیں تاکہ خُدا کے گھر یعنی کلیسیاء کا سارا انتظام شائستگی اور قرینے سے عمل میں آئے (1۔کرنتھیوں 14:40) اور کلیسیاء کے سَر یسوع المسیح کا جلال کلیسیائی اِنتظام سے بھی ظاہر ہو۔

جنوری 2002ء میں گریس بپٹسٹ چرچ کے متوقع ممبران کے درمیان آئین ہذا کا پہلا ڈرافٹ تقسیم کیا گیا۔ بعدازاں اس آئین کے بنیادی انجیلی مضامین پر کئی اِتوار وعظوں کا سلسلہ بھی پیش کیا گیا اور سوال وجواب کا موقع فراہم کیا گیا۔ آخر کئی اہم ترمیمات کے بعد 17 مارچ 2002ء کو گریس بپٹسٹ چرچ کے ابتدائی ممبران نے متفقہ طور پر آئین ہذا کو زیرِ نظر شکل میں اپنے کلیسیائی آئین کی حیثیت سے باقاعدہ طور پر منظور کر لیا۔

ہم اُمید کرتے ہیں آئین ہذا کا ہر ایک پڑھنے والا بیریہ کے مسیحیوں کی رُوح کے ساتھ اس دستاویز کو پڑھے گا جن کے بارے میں کتابِ مُقدس میں لکھا ہے کہ وہ رسولوں سے تعلیم پاتے تھے لیکن اس تعلیم کی صداقتوں کی بڑی محنت سے تحقیق بھی کیا کرتے تھے (اعمال 17:11)۔

بیشک آئین ہذا کی تیاری میں بہترین کوشش کی گئی ہے تاکہ اس کے اِستعمال سے ہماری کلیسیائی زندگی بہتر اور مؤثر طریقے سے بسر ہو سکے۔ پھر بھی ہم اس بات کا اِقرار کرتے ہیں کہ یہ دستاویز اِنسانوں کی ایک ناکامل اور قابلِ تحریف چیز ہے۔ لہٰذا ہم دُعا کے ساتھ آئین ہذا کو اور کلیسیاء کو اپنے لاتبدیل اور کامل خُدا کے سپرد کرتے ہیں جس کا کلام اَبد تک قائم رہے گا۔

پاسٹر(ز) گریس بپٹسٹ چرچ

فہرستِ مضامین

مضمون	صفحہ نمبر
تمہید	06
آرٹیکل نمبر1۔ ہمارا نام	06
آرٹیکل نمبر2۔ مقصد	06
آرٹیکل نمبر3۔ ہمارا عقیدہ	07
آرٹیکل نمبر4۔ کلیسیائی اِلحاق	08
آرٹیکل نمبر5۔ کلیسیائی ممبرشپ	09
(۱) ممبرشپ کی شرائط	09
(۲) ممبرشپ کی اِقسام	09
(۳) نئے ممبران کو لینے کے طریقے	11
(۴) کلیسیائی ممبران کا طرزِ زندگی	13
(۵) ممبرشپ کا اختتام	19
آرٹیکل نمبر6۔ کلیسیائی ڈسپلن (تادیب وتربیت)	22

(۱) تعمیری ڈسپلن	22
(۲) اِصلاحی ڈسپلن	23
(۳) حفاظتی ڈسپلن	30
آرٹیکل نمبر7۔ کلیسیائی دستورات	31
(۱) بنیادی نکتہ	31
(۲) بپتسمہ	31
(۳) عشائے ربانی	31
آرٹیکل نمبر8۔ کلیسیائی عہدیداران	32
(۱) بنیادی اصولات	32
(۲) پاسبان (ایلڈر)	33
(۳) ڈیکن (خادم)	38
(۴) کلیسیائی عہدیداران کو تسلیم کرنا، اُنکی مسند نشینی اور توثیق	39
(۵) کلیسیائی عہدیداروں کا ڈسپلن	42
(۶) کلیسیائی عہدیداروں کے عہدے کا اختتام	43
آرٹیکل نمبر9۔ کلیسیائی بزنس میٹنگز	45
(۱) بنیادی نکتہ	45

(2) میٹنگز کو بُلائے جانے کا نوٹس	46
(3) قورم	46
(4) چیئرمین	46
(5) ووٹنگ	47
(6) پرائیوٹ میٹنگز	47
آرٹیکل نمبر 10۔ آئین میں ترمیمات	48

آ ئین

گریس بپٹسٹ چرچ

تمھید

ہم گریس بپٹسٹ چرچ کے ممبران مندرجہ ذیل آرٹیکل (دفعات) مقرر کرتے ہیں اور رضا کارانہ طور پر اُن کے تابع رہنے کا اعلان کرتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر۱: ہمارا نام

اِس کلیسیاء کا باقاعدہ نام گریس بپٹسٹ چرچ ہوگا۔

آرٹیکل نمبر ۲: مقصد

۱۔ اِس کلیسیاء کا مقصد یہ ہے کہ کتابِ مُقدّس بائبل کے پاک خُدا کو جلال دیا جائے (افسیوں۳:۲۱)۔ یہ مقصد ہم ان طریقوں سے حاصل کر سکتے ہیں:

☆ پاک خُدا کی عبادت کرنے سے:

(خروج ۲۰:۳۔۱۱؛ یوحنا۴:۲۳۔۲۴؛ ۱۔کرنتھیوں۳:۱۶۔۱۷؛ ۱۔پطرس۲:۵)۔

☆ گنہگاروں کے درمیان انجیلی خوشخبری سُنانے سے:

(اعمال۱۳،۱۴،۱۱ابواب؛ ۱۔کرنتھیوں۱۴:۲۴۔۲۵؛ ۱۔تھمتھیس۲:۱۔۴اور۳:۱۵)

☆ مُقدسین (ایمانداروں) کی رُوحانی ترقی کرنے سے:

(۱۔ کرنتھیوں ۱۴:۱۲،۱۸،۱۹،۲۶؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱۲:۲۷۔۲۸؛ افسیوں ۴:۱۱۔۱۶)

☆ نئی کلیسیائیں قائم کرنے اور انہیں مضبوط کرنے سے:

(اعمال ۱۱:۲۹۔۳۰؛ ۱۵:۳،۳۶،۴۱؛ ۱۶:۵)

☆ محتاجوں کے ساتھ مسیحی محبت کا اِظہار کرنے سے:

(رومیوں ۱۵:۲۶۔۲۷؛ گلتیوں ۲:۱۰؛ ۶:۱۰)

ہم تمام دُنیا میں خُدا کی کامل شریعت اور اُس کے فضل کی جلالی انجیلی خوشخبری کی بشارت کرنے (لوقا ۲۴:۴۷؛ اعمال ۲۰:۲۰۔۲۱،۲۷؛ رومیوں ۱:۱۵تا ۸:۳۹) اور اس ایمان کا دفاع کرنے پر ایمان رکھتے ہیں "جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا" (یہوداہ ۳)۔

۲۔ اِس مقصد کو پورا کرنے کے بنیادی ذرائع دُعا اور لوگوں کے سامنے اور شخصی طور پر کلامِ خُدا کی منادی ہیں (اعمال ۶:۴، ۲۰:۲۰؛ ۲۔ کرنتھیوں ۱۰:۳۔۵؛ ۱۔ تیمتھیس ۲:۱۔۸ اور ۳:۱۴۔۱۶ اور ۴:۶، ۱۳۔۱۵؛ ۲۔ تیمتھیس ۴:۱۔۲)۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہم دُوسرے ذرائع بھی اِستعمال کر سکتے ہیں اور دیگر خدمتوں کو بھی اِستعمال کر سکتے ہیں جو کلیسیاء کے پاسبانوں یا ایلڈروں کی نظر میں کتابِ مُقدس کے مطابق ہیں۔ مثلاً (لیکن صرف یہی نہیں ہیں) کتابوں اور کیسٹوں کی فروخت، ریڈیو کے ذریعہ نشریات اور کلام کی خدمت کے لئے مَردوں کو با قاعدہ تیار کرنا۔ اسی طرح بعض اِضافی خدمتوں کو ہم کسی وقت روک بھی سکتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر ۳: ہمارا عقیدہ

ہم لندن بپتسماوی اقرار الایمان بمطابق ۱۶۸۹ء Baptist Confession of Faith 1689 کو اپناتے ہیں کیونکہ یہ ہمارے ایمان کا مکمل طور پر اظہار کرتا ہے۔ ایمان و عمل کے تمام معاملات میں صرف

کتابِ مُقدّس بائبل کو آخری اختیار حاصل ہے جو ایک ایسی سچائی ہے جسے اِقرارالایمان ہذا کے پہلے باب میں واضح طور پر بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ تاریخی دستاویز جو بیشک ناکامل ہے اِن تمام سچائیوں کا بہترین خلاصہ ہے جن پر ہم پورے یقین کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں۔ نیز ہم اس اقرارالایمان کو عقیدے سے متعلق تنازعات میں بہترین معاون، ایمان کے اِقرار اور راستبازی کے لئے رُوحانی ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔

آرٹیکل نمبر۴: کلیسیائی الحاق

۱۔ ہم کلیسیائی طور پر اپنے اُوپر خُداوند یسوع اَلمسیح کے علاوہ کسی کلیسیائی اختیار کو نہیں مانتے کیونکہ وہی کلیسیاء کا سَر ہے (افسیوں۵:۲۳) نیز وہ تمام کلیسیائی معاملات کی رہنمائی پاسبانوں/ ایلڈروں کے ذریعہ سے کرتا ہے جنہیں کتابِ مُقدّس کی تعلیم کے مطابق چُنا اور مقرر کیا جاتا ہے (اعمال۱۴:۲۱۔۲۳؛ ۱۔ تیمتھیس ۳:۱۔۱۳؛ طِطس ۱:۵۔۹)۔ پاسبان/ ایلڈر بھی بذاتِ خود اپنی تمام مصروفیات میں کتابِ مُقدّس کے زیرِ اختیار ہوتے ہیں۔

۲۔ کلیسیاء کو چاہئے کہ وہ باہمی دلچسپی کے معاملات اور کاموں میں دُوسری ہم ایمان کلیسیاؤں سے تعاون کرے (۲۔ کرنتھیوں ۸:۱۸۔۲۴)۔ ہم اپنی خاص دلچسپی کے معاملات میں اگر چاہیں تو ایسی دُوسری کلیسیاؤں سے مدد و رہنمائی (۱۔ کرنتھیوں ۱۶:۱۔۲) اور صلاح مشورہ (امثال ۱۱:۱۴؛ ۱۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۴) بھی حاصل کر سکتے ہیں لیکن کسی دُوسری کلیسیاء، کلیسیاؤں کے گروہ یا کونسل کے فیصلہ پر عمل کرنا کبھی بھی اِس کلیسیاء پر فرض نہیں ہوگا (اعمال ۱۴:۱۲۔۲۳؛ فلپیوں ۴:۱۵ اور بپتسماوی اقرارالایمان بمطابق ۱۶۸۹ء باب ۲۶ پیراگراف ۱۵ دیکھیں)۔

۳۔ ہمارے اِقرارالایمان کے عقیدے کے علاوہ (باب ۲۶ پیراگراف ۱۵) ہماری کلیسیاء ایک مشاورتی کونسل کی معاونت ایسے سنجیدہ معاملات میں حاصل کرتی ہے جن کا تعلق اس جماعت

کی گواہی، اِتحاد یا انجیلی اِنتظام کے ساتھ ہو(اعمال ۱۵:۲)۔

آرٹیکل نمبر۵: کلیسیائی ممبرشپ

۱۔ ممبرشپ کی شرائط:۔

ہر وہ بالغ مَرد یا عورت (اعمال۵:۱۴؛ ۸:۱۲؛ ۱۲:۳) اِس کلیسیاء کی ممبرشپ کا حامل ہوگا۔

☆ جو خُدا کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کر چکا ہو اور ہمارے خُداوند یسوع المسیح پر ایمان لا چکا ہو(اعمال۲:۳۷-۴۲؛ ۵:۱۴؛ ۸:۱۲؛ ۱۶:۳۰-۳۴؛ ۲۰:۲۱)۔

☆ جو المسیح کے زور اور قُوت میں تبدیل شدہ زِندگی بسر کر رہا ہو(۱۔کرنتھیوں ۱:۱-۲؛ ۶:۱۱؛ گلتیوں ۱:۱-۲؛ ۴:۸-۹؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۱:۱-۹)۔

☆ جس نے ایمان کا اقرار کرنے کی بنیاد پر بپتسمہ لیا ہو(متی ۲۸:۱۸-۲۰؛ یوحنا ۴:۱-۲؛ اعمال۲:۴۱؛ ۸:۱۲؛ ۱۶:۳۱-۳۴؛ ۱۸:۸)۔

☆ جو کلیسیاء کے اِقرارالایمان (بپتسماوی اقرار الایمان بمطابق ۱۶۸۹) اور آئین کے ساتھ دِلی رضامندی کا اِظہار کرتا ہو(۱۔کرنتھیوں ۱:۱۰؛ ۱۴:۴۰؛ افسیوں ۴:۳)۔

☆ جو اس کلیسیاء کے خدمتی نظام کی دلی طور پر تائید و حمایت کرتا ہو اور آئیندہ بھی کرنے کا اِرادہ رکھتا ہو۔(۱۔کرنتھیوں ۱۴:۴۰؛ ۲۔کرنتھیوں ۸:۵؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲-۱۴؛ اعمال ۱۵:۳۱)۔

☆ جو اس کلیسیاء کے انتظام (۱۔کرنتھیوں ۱۴:۴۰؛ اعمال۲:۴۲؛ ۱۔کرنتھیوں ۱:۱۰؛ عبرانیوں ۱۳:۱۷ اور اس کے ڈسپلن (تادیب و تربیت) کے تابع رہنے کے لئے رضامند ہو(متی ۱۸:۱۵-۱۸؛ اعمال۵:۱۳-۱۴)۔

۲۔ ممبرشپ کی اِقسام:۔

☆ کلیسیاء کے ہر ایک ممبر کو کلیسیاء (بدن) کا ایک ضروری حصہ تسلیم کیا جاتا ہے اور یہ سمجھا جاتا

ہے کہ کلیسیائی زندگی میں اس کی ایک خاص ذمہ داری ہے (۱۔کرنتھیوں ۱۲:۱۴۔۲۷)۔ تاہم کلیسیائی ممبر شپ میں بعض پہلوؤں کو عملی وجوہات کی بناء پر تسلیم کرنا لازمی ہے۔ مثلاً

(الف):۔ باقاعدہ ممبران:۔

وہ تمام افراد جو آرٹیکل ہذا کے حصہ ۳ کے طریقہ کار کے رُو سے کلیسیاء کی ممبر شپ میں آتے ہیں، جن کی ممبر شپ آرٹیکل ہذا کے پیراگراف ۵ میں دی گئی کسی بھی وجہ کے مطابق منسوخ نہیں کی گئی اور جو کلیسیاء کے اس اِصلاحی ڈسپلن کے تحت نہیں ہیں جس کا ذکر آرٹیکل ۶ میں کیا گیا ہے، ایسے تمام افراد کو کلیسیاء کے باقاعدہ وفادار ممبران تسلیم کیا جائے گا اور انہیں کلیسیائی ممبر شپ کے تمام حقوق اور مراعات میں حصہ دار سمجھا جائے گا (اعمال ۲:۳۷۔۴۷)۔

(ب):۔ عارضی ممبران:۔

ایسے افراد جو محدود وقت کیلئے ہمارے شہر یا علاقے میں رہائش پذیر ہو جاتے ہیں مثلاً طالب علم یا مختلف قسم کے کاروباری لوگ۔ ایسے افراد کو کلیسیائی ممبر شپ میں اسی بنیاد پر اور اسی طریقے سے لیا جا سکتا ہے اور خارج کیا جا سکتا ہے جس بنیاد اور طریقے سے ان افراد کو کلیسیائی ممبر شپ میں لیا اور خارج کیا جاتا ہے جو ہمارے علاقے میں مستقل طور پر رہائش رکھتے ہیں۔ اگر ایسا شخص اپنی مستقل رہائش کی جگہ پہلے ہی کسی کلیسیاء کا ممبر ہے تو اسے اس ممبر شپ کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ جب تک ہمارے درمیان رہتا ہے ایک عارضی ممبر سمجھا جائے گا۔ اور ان تمام حقوق اور مراعات کا حصہ دار ہوگا۔ اِن فرائض اور اس کے ڈسپلن کے تحت ہوگا جسکے تحت باقاعدہ ممبران ہوتے ہیں (اعمال ۱۸:۲۷؛ رومیوں ۱۶:۱۔۲؛ ۲۔کرنتھیوں ۳:۱؛ کلسیوں ۴:۱۰؛ ۳۔یوحنا ۵۔۱۰)۔

(ج):۔ ایسوشی ایٹ ممبران:۔

ہمارے باقاعدہ کلیسیائی ممبران جو ہمارے علاقے سے کسی دُوسرے علاقے میں چلے گئے ہیں اور جو ابھی تک کوئی ایسی کلیسیائی جماعت تلاش نہیں کر سکے جس کے ساتھ وہ صاف

ضمیری سے متحد ہو سکیں۔ ان افراد کی درخواست پر اس کلیسیاء میں ان کی ممبر شپ کو ایسوشی ایٹ ممبر شپ کی حیثیت سے رکھا جائے گا۔ ایسے ممبران کو چاہیے کہ وہ اس کلیسیاء کے ساتھ مسلسل رابطہ قائم رکھیں تا کہ اُن کی ایسوشی ایٹ ممبر شپ برقرار رہ سکے۔ تاہم اُنہیں پُر زور تاکید کی جاتی ہے کہ وہ کسی جگہ کسی کلیسیاء کے ساتھ مل جائیں کیونکہ ایسوشی ایٹ ممبر شپ ایک عجیب حالت ہے جسے جلد از جلد واضح کرنا چاہیے۔ ایک ایسوشی ایٹ ممبر کو کلیسیاء کی بزنس میٹنگ میں ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں ہے۔ کلیسیاء کے پاسبان/ایلڈر اگر چاہیں تو معذور، مسیحی خادموں اور ایسے دیگر لوگوں کو ایسوشی ایٹ ممبر شپ دے سکتے ہیں جن کا کلیسیاء کے ساتھ تعلق غیر معمولی نوعیت کا ہوتا ہے (اعمال ۸: ۲۷۔۴۰)۔

۴۔ نئے ممبران کو لینے کے طریقے:۔

(الف) وہ شخص جو اس کلیسیاء کا ممبر بننا چاہتا ہے اسے چاہیے کہ وہ ممبر شپ فارم پُر کر کے پاسبان کو دیدے۔ اس کے بعد پاسبان متعلقہ شخص کا انٹرویو لے گا اور معلوم کرنے کی کوشش کرے گا کہ آیا اس شخص کے ایمان کا اِقرار سچ ہے، وہ وفاداری سے تمام کلیسیائی عبادات میں حاضر ہوتا ہے، کیا اس نے کتابِ مُقدس کے مطابق بپتسمہ لیا ہے، کیا وہ اس کلیسیاء کے اقرار الایمان اور آئین کو تسلیم کرتا ہے، کیا وہ کلیسیائی ممبر شپ کی ذمہ داریوں اور فرائض کو قبول کرسکتا ہے، کیا وہ اس کلیسیاء کی خدمت کی پورے دِل سے حمایت اور تائید کرتا ہے۔ نیز کیا وہ اس کلیسیاء کے اِنتظام اور ڈسپلن کے تحت رہنے کیلئے رضامند ہے (اعمال ۹: ۲۶۔۲۷؛ ۱۰: ۴۷۔۴۸ بمعہ ۱۱: ۲۔۱۸، ۲۳)۔

(ب):۔ پاسبانی تحقیق:۔

اگر درخواست دہندہ پہلے کسی اور کلیسیاء کا ممبر ہے یا رہا ہے تو اِس صُورت میں اس کلیسیاء میں اس درخواست دہندہ کی زندگی و گواہی کی تحقیق کی جائے گی اور ان وجوہات کے متعلق معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی جن کی بناء پر اس نے اس کلیسیاء کو چھوڑا ہے (اعمال ۱۵: ۱۔۲

معہ۲۴-۲۵)۔اگراس درخواست دہندہ کی سابقہ کلیسیاء کے اعتراض کرنے اوراس کلیسیاء کے پاسبان اس اعتراض سے اعتراف کرلیں (۳-یوحنا۸-۱۰)اس صُورت میں پاسبان/ایلڈر کی مرضی سے درخواست دہندہ کی درخواست کو نا قابلِ قبول قرار دیا جاسکتا ہے۔

(ج):۔ کلیسیائی نصیحت:۔

اگر پاسبان یہ فیصلہ کریں کہ وہ درخواست دہندہ کی درخواست سے مطمئن ہیں اور وہ کلیسیائی ممبرشپ کی شرائط کو پورا کرتا ہےتو ایسی صُورت میں پاسبان درخواست دہندہ کے نام کا کلیسیائی حاضر جماعت میں اِشتہار دیں گے۔ درخواست دہندہ کے طرزِ زندگی یا عقیدے کے متعلق پاسبانوں سے شخصی طور پر اعتراض یا سوال کرنے کے لئے کم ازکم ۲-۳ ہفتوں کا وقفہ دیا جائے گا۔ اگراس دوران درخواست دہندہ کے بارے میں کوئی اعتراض نہ کیا جائے تو درخواست دہندہ کوکلیسیائی حاضر جماعت میں اعلانیہ طور پر ممبر کی حیثیت سے قبول کرلیا جائے گا۔ عام طور پر یہ قبولیت کلیسیائی حاضر جماعت کی اگلی عشائے ربانی کی عبادت میں بھی ہوسکتی ہے۔ اگر درخواست دہندہ کے بارے میں کوئی اعتراض کیا گیا تھا تو پاسبان کلیسیائی ممبرشپ میں اس شخص کی قبولیت کو اس وقت تک ملتوی رکھیں گے جب تک اس شخص کے بارے میں متعلقہ اعتراضات کی مکمل تحقیق نہیں ہوتی اوران کو دُور نہیں کیا جاتا اور پاسبان خود پورے طور پر مطمئن نہیں ہوجاتے (اعمال۹:۲۶-۲۹)۔

(د):۔ کلیسیائی رضامندی:۔

وہ کلیسیائی عبادت جس میں افراد کوممبرشپ میں قبول کیا جاتا ہےاس میٹنگ میں ان سے اعلانیہ پوچھا جائے گا کہ آیا وہ المسیح سے وفاداری کا اِقرار کرتے ہیں، کلیسیائی اقرارالایمان اورآئین پر رضامند ہیں(۱-تیمتھیس ۶:۱۲)۔ نیز اسی طرح کلیسیائی ممبران کی حاضر جماعت سے بھی پوچھا جائے گا کہ آیا وہ اس شخص کو کلیسیائی ممبرشپ میں قبول کرنے پر رضامند

ہیں (اعمال ۹: ۲۶-۲۸؛ رومیوں ۱۵: ۱۷)۔

۴۔ کلیسیائی ممبران کا طرزِ زندگی:۔

(الف):۔ فرمانبردار کلیسیائی زندگی:۔

(۱) کلیسیائی اجتماعات میں حاضری:۔

با قاعدہ اور عارضی کلیسیائی ممبران کے لئے لازمی ہے کہ وہ کلیسیاء کے ان تمام اجتماعات میں حاضر ہوں ماسوائے بیماری، حادثہ، غیر معمولی ملازمتی حالات یا دُوسرے اسباب کے۔ با قاعدہ اجتماعات سے مُراد اتوار کی تمام عبادات (صبح کی عبادت، شام کی عبادت اور سنڈے سکول اگر ہو اور عشائے ربانی) ہفتہ وار دُعائیہ میٹنگ، کلیسیائی بزنس میٹنگ اور وہ تمام میٹنگز جو پاسبان/ ایلڈر گاہے بہ گاہے بُلائیں (یوئیل ۲: ۱۵-۱۶؛ اعمال ۲: ۴۲؛ عبرانیوں ۱۰: ۲۲-۲۵)۔

(۲) ہمارے مشترکہ معیاروں سے وفاداری:

ہر ممبر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ کلیسیاء کی تعلیمی پاکیزگی اور باہمی اتحاد کو برقرار رکھنے میں اپنا شخصی کردار اَدا کرے (افسیوں ۴: ۱-۶، ۱۳-۱۵) ان مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ہر ایک با قاعدہ اور عارضی ممبر کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ سال میں کم از کم ایک دفعہ کلیسیاء کے آئین اور اقرارالایمان کو پڑھے تا کہ وہ ہمارے مشترکہ تعلیمی اور عملی زندگی کے معیار سے برابر باخبر رہے (عاموس ۳: ۳؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱: ۱۰؛ کلسیوں ۲: ۵)۔

(۳) مالی ذمہ داری:

چونکہ کتابِ مُقدس بائبل کی یہ تعلیم بالکل واضح ہے کہ مسیحی لوگ ایک منظم طریقے سے اور اپنی آمدنی کے تناسب سے مقامی کلیسیاء کے ذریعہ سے خُداوند کی خدمت کے کام میں مالی طور پر حصہ لیں (ملاکی ۳: ۸-۱۰؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱۶: ۱-۲؛ ۲۔ کرنتھیوں ۸ اور ۹ ابواب) اسلئے اس کلیسیاء کے تمام ممبران سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ کتابِ مُقدس بائبل کے اس اصول پر عمل کریں۔ لہٰذا

ہر ایک ممبر سے پُر زور تاکید کی جاتی ہے کہ وہ عبادت کی شکرگزاری کے اظہار کیلئے اور بنیادی ہدیہ دینے کے اس انجیلی اصول کے پیشِ نظر دہ یکی (اپنی کل آمدنی کا کم از کم دسواں حصہ) وفاداری اور دیانتداری سے دیا کرے بلکہ اس میں اپنی توفیق اور دِل کی رضامندی سے مزید ہدیہ جات اور نذرانوں کا بھی اضافہ کرے (پیدائش ۱۴: ۱۸۔۲۰؛ ۲۔کرنتھیوں ۸: ۱۔۵؛ خروج ۳۶: ۲۔۷)۔

(۴) باہمی ترقی اور باہمی اتحاد کی توسیع:

چونکہ کلیسیاء کے متعلق کتابِ مُقدس کہتی ہے کہ اس کے بہت سے اعضاء ہوتے ہیں اور ہر عضو کا علیحدہ علیحدہ کام ہوتا ہے۔ تو بھی ہر ایک عضو سارے بدن کی رُوحانی صحت مندی اور تحفظ کا خیال رکھتا ہے (۱۔کرنتھیوں ۱۲: ۱۲۔۲۷؛ افسیوں ۴: ۴، ۱۱۔۱۶)۔ یہ کلیسیاء اپنے ہر ایک ممبر سے توقع کرتی ہے کہ وہ سارے بدن کی بہتری کے لئے ہر وقت سرگرم رہے۔ لہٰذا ممبران کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک دُوسرے سے واقفیت پیدا کریں اور باہمی خلوص اور شفاف دِلی کو قائم کریں تا کہ وہ بہتر طور سے ایک دُوسرے کے لئے دُعا کر سکیں (افسیوں ۶: ۱۸) محبت رکھ سکیں، ایک دُوسرے کے لئے تسلی کا باعث بن سکیں اور ایک دُوسرے کی حوصلہ افزائی کر سکیں (۱۔یوحنا ۴: ۲۰۔۲۱؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۴: ۱۸) اور ضرورت کے مطابق ایک دُوسرے کی مالی مدد کر سکیں (افسیوں ۴: ۲۸؛ گلتیوں ۶: ۱۰؛ ۱۔یوحنا ۳: ۱۶۔۱۸)۔ اِس کے علاوہ ممبران کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ حکمت کے ساتھ ایک دُوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اِقرار کریں (یعقوب ۵: ۱۶)، ایک دُوسرے کو نصیحت کریں اور تسلی دیں (متی ۱۸: ۱۵۔۱۶؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۵: ۱۴؛ عبرانیوں ۳: ۱۲۔۱۳؛ ۱۰: ۲۴۔۲۵)، ایک دُوسرے کے بارے میں افواہیں نہ پھیلائیں، فضول اور بے مقصد گفتگو سے پرہیز کریں (زبور ۱۵: ۳؛ امثال ۱۶: ۲۸؛ ۲۶: ۲۰۔۲۲) اور ان تمام معاملات کو مکمل طور پر صیغۂ راز میں رکھیں جو پاسبان/ ایلڈران کی نظر میں کلیسیاء کے نجی اور اندرونی معاملات ہیں۔

(۵) کلیسیائی قیادت کی حمایت اور تابع فرمانی:

وہ تمام افراد جو اس کلیسیاء کے ممبر بنتے ہیں ان سے کلیسیاء کے پاسبانوں/ایلڈروں سے تعاون کرنے اور اُن کے تابع رہنے کی توقع کی جاتی ہے۔ خُدا کے خادموں کی حمایت سے مُراد ہے کہ اُن کے لئے اور اُن کی کلیسیائی خدمت کے لئے دُعا کرنا (رومیوں ۱۵:۳۰-۳۲؛ افسیوں ۶:۱۸-۱۹)، اِن سے ذاتی طور پر واقفیت پیدا کرنا، ان سے محبت رکھنا اور انکی ذمہ داریوں کی وجہ سے ان کی بڑی عزت کرنا (۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۲-۱۳)، انکی مشکلات میں اور ان کے تمام نیک مفادات میں ان کا ساتھ دینا (۲۔تیمتھیس ۱:۱۵-۱۸) اُن کی مدد کرنا (رومیوں ۱۵:۲۳-۲۴؛ فلپیوں ۴:۱۵-۱۶) اور اُن کی نیک نامی کو نقصان پہنچانے یا انہیں اپنے ذاتی تعصب کا نشانہ بنانے کی بجائے ان کا دفاع کرنا (اعمال ۲۳:۵؛ ۱۔تیمتھیس ۵:۱۹)۔

کلیسیاء کے پاسبان/ایلڈروں یعنی خُدا کے خادموں کے تابع رہنے میں یہ بھی شامل ہے کہ ان کے ایمان، مسیحی خُوبیوں اور جس طرح وہ المسیح کی پیروی کرتے ہیں اُن کی رُوحانی زندگی کی تقلید کرنا (۱۔کرنتھیوں ۱۱:۱؛ عبرانیوں ۱۳:۷؛ ۱۔پطرس ۵:۳)، اُن کی تعلیم کو دِلی رضامندی اور مستعد رُوح کے ساتھ قبول کرنا لیکن خُدا کے کلام کے ساتھ حتمی وفاداری کے ساتھ (اعمال ۱۷:۱۱؛ یعقوب ۱:۱۹-۲۱؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۲:۱۳)، فروتنی سے اُن کی انجیلی ملامتوں اور خبردار رہنے کی نصیحتوں پر عمل کرنا جس طرح کے کلیسیاء کے ممبران کی رُوحوں کی نگہبانی کرتے ہُوئے انہیں المسیح میں کامل اور مضبوط کر کے پیش کرنا ہے (عبرانیوں ۱۳:۱۷؛ کلسیوں ۱:۲۸)، ان کی صلاح اور مشوروں پر احتیاط سے غور کرنے کی کوشش کرنا کیونکہ انہیں خُداوند میں دیانتدار سمجھا گیا ہے (۱۔کرنتھیوں ۷:۲۵)، خُوشی سے اُن کے ایسے فیصلہ جات کو قبول کرنا اور اُن کا پابند رہنا جن کا تعلق خُدا کے گھر کے اجتماعی انتظام کے ساتھ ہے جو اُس کی کلیسیاء ہے (۱۔تیمتھیس ۳:۵، ۱۵؛ عبرانیوں ۱۳:۱۷) اور جب اُن کی کسی رائے سے اتفاق نہ ہو پھر بھی بغیر بُڑبُڑائے اور انہیں رد کیئے اُن کے

تابع رہنا (رومیوں۱۰:۱۳؛۱۔کرنتھیوں۱۰:۱۰؛فلپیوں۲:۱۴اور یہوداہ۱:۱۱)۔

(ب):۔ فرمانبردار مسیحی زندگی:۔

وہ تمام افراد جو اس کلیسیاء کے ممبر ہوں گے ان سے خداوند میں ایسی فرمانبردار زندگی بسر کرنے کی توقع کی جاتی ہے کہ جس سے اُس کے پاک نام اور کلام کی بے عزتی نہ ہو بلکہ اسکی خوبیاں ظاہر ہوں (کلسیوں۱:۱۰؛۱۔پطرس۲:۹) تاکہ کلیسیاء کی نیکنامی کی بے عزتی کی بجائے اس کی عزت افزائی ہو (اعمال۲:۴۷؛۲۔کرنتھیوں۸:۱۸۔۲۱)۔پس ہر ایک ممبر سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی زندگی کے ہر ایک شعبہ میں فرمانبردار زندگی بسر کرے۔اس میں مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں:

(۱) شخصی عبادتی زندگی:۔

وہ تمام افراد جو اس کلیسیاء کی ممبر شپ میں آتے ہیں ان سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ فضل کے شخصی ذرائع کا استعمال مُسلسل کریں۔ مثلاً روزانہ پوشیدگی میں دُعا کرنا (متی۶:۶،۱۰؛ زبور۵۵:۱۷؛۸۸:۹؛دانی ایل۶:۱۰)، روزانہ کلامِ خُدا کو پڑھنا اور اس پر گیان دھیان کرنا (زبور۱:۲؛۱۱۹:۱۱،۹۷)، عدالت کے دن کو سامنے رکھتے ہُوئے دیانتداری سے اپنا ضمیر متواتر صاف رکھنا (اعمال۲۴:۱۶؛۱۔تیمتھیس۱:۱۹؛عبرانیوں۱۰:۲۲؛۱۳:۱۸)، گاہے بہ گاہے دُعا کے ساتھ کلامِ خُدا کی روشنی میں دیانتداری سے اپنی زندگی کا جائزہ لینا (زبور۱۳۹:۲۳۔۲۴؛ ۲۔کرنتھیوں۱۳:۵؛۲۔پطرس۱:۱۰۔۱۱؛۱۔یوحنا۵:۱۳)۔ خُداوند کے دن یعنی اتوار مسیحی سبت کو احتیاط سے اور رُوحانی طور پر پاک ماننا (پیدائش۲:۱۔۳؛خروج۲۰:۸۔۱۱؛یسعیاہ۵۸:۱۳۔۱۴؛ اعمال۲۰:۷؛۱۔کرنتھیوں۱۶:۲؛مکاشفہ۱:۱۰)۔

(۲) خاندانی زندگی:۔

کلیسیاء اپنے ہر ایک ممبر سے توقع کرتی ہے کہ وہ اپنی خاندانی زندگی اور گھر بار کے انتظام کے لحاظ سے کتابِ مُقدّس کی تعلیمات کی فرمانبرداری کریں۔ اپنے گھر میں خُدا کا

مقرر کردہ حاکم (لیڈر یا سردار) ہونے کی حیثیت سے شوہر کو چاہیئے کہ وہ نرم مزاجی، محبت، حکمت و سنجیدگی سے اپنے گھر کا بخوبی انتظام (قیادت) کرے (افسیوں ۵:۲۵۔۳۳؛ ۱۔تیمتھیس ۳:۴۔۵)۔ یہ بھی لازمی ہے کہ اس کی بیوی کتابِ مُقدس کے اصول کے مطابق تمام معاملات میں اپنے شوہر کی تابع رہے (افسیوں ۵:۲۲۔۲۴؛ ۱۔پطرس ۳:۱) شوہر کو چاہیئے کہ اپنی بیوی کے تعاون سے خود مثالی زندگی بسر کرتے ہُوئے خاندانی عبادت میں اُنکی رہنمائی کرتے ہُوئے، مُسلسل طور پر کتاب مُقدس سے انہیں ہدایت کرتے ہوئے (پیدائش ۱۸:۱۹؛ استثنا ۶:۷۔۹) اور ان کیلئے دُعا کرتے ہُوئے (۱۔تواریخ ۲۹:۱۸۔۱۹) دانشمندی اور محبت کے ساتھ خُداوند میں اپنے بچوں کو ڈسپلن میں رکھے (انکی کی تادیب و تربیت کرے) جسمیں ضرورت کے وقت چھڑی کا اِستعمال بھی شامل ہے (امثال ۱۳:۲۴؛ ۲۲:۱۵؛ ۲۹:۱۵؛ عبرانیوں ۱۲:۷)۔

(۳) شخصی بشارتی زندگی:۔

ہر کلیسیائی ممبر کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی خُداداد نعمت اور موقع کی فراہمی کے مطابق گھر کے اندر اور زمین کی انتہا تک خُدا کی بادشاہی کی وُسعت کے لئے دُعا اور محنت کرے (اعمال ۱:۸)۔ لہٰذا ہر ممبر کا فرض ہے کہ وہ اپنی متواتر مسیحی زندگی اور زبانی گواہی سے دُوسروں کے لئے ہر ممکن موقع سے فائدہ حاصل کرے (متی ۱۰:۳۲۔۳۳؛ رومیوں ۱:۱۶۔۱۷؛ ۹:۱۔۳؛ ۱۰:۱؛ فلپیوں ۲:۱۴۔۱۶؛ ۱۔پطرس ۳:۱۴۔۱۶)۔

(۴) مسیحی آزادی کا اِستعمال:۔

ہر ایک ممبر سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ کتابِ مُقدس میں دی گئی تمام اخلاقی تعلیمات پر روزانہ وفاداری سے عمل کرے (رومیوں ۸:۳۔۴)۔ اگر خُدا نے کسی ایک بات کی اپنے کلام میں نہ تو ممانعت کی ہے اور نہ ہی اس کی اجازت دی ہے تو اس صُورت میں ایک مسیحی کو اس بات کو کرنے کی آزادی ہے۔ تاہم مسیحی آزادی کو ہمیشہ خُدا کے خوف میں دیانتداری سے چلنے کی

خواہش اور تمام باتوں میں خُدا کے جلال کو ظاہر کرنے کی خواہش کے ساتھ اِستعمال کرنا چاہئیے (۱۔پطرس ۱:۱۷؛ ۱۔کرنتھیوں ۱۰:۳۱)۔ اس کے علاوہ ایمان میں کمزور بھائیوں کے ضمیر کا (۱۔کرنتھیوں ۹:۱۹۔۲۲) اور خود اپنی رُوح کی صحت مندی کا خیال رکھتے ہُوئے مسیحی آزادی کا استعمال میں لانا چاہئیے (رومیوں ۱۴:۱۳؛ ۱۔کرنتھیوں ۹:۲۳؛ ۱۰:۱۳؛ ۱۔پطرس ۲:۱۶)۔

(۵) دُنیا سے علیحدگی:۔

خُدا کا کبھی بھی یہ ارادہ نہیں تھا کہ مسیحی آزادی کی وہ نعمت جس سے اس کے لوگ لطف اندوز ہوتے ہیں وہ دُنیاداری کے لئے ایک بہانہ یا نقاب بن جائے (گلتیوں ۵:۱۳؛ ۱۔پطرس ۲:۱۶)۔ بلکہ اس کے برعکس مسیحیوں کو انکے سابقہ گناہوں کے قبضہ سے اس لئے آزادی دی گئی ہے تاکہ وہ ایک خاص قوم کی حیثیت سے اس بدکار دنیا سے علیحدہ ہوکر خُدا کے لئے زندگی بسر کریں (احبار ۱۸:۱۔۳۰؛ ططس ۲:۱۱۔۱۴؛ ۱۔پطرس ۱:۱۴۔۱۵)۔ اسی طرح المسیح کے شاگردوں کو حُکم دیا گیا ہے کہ وہ اس دُنیا سے محبت نہ رکھیں (زبور ۱۳۹:۱۹۔۲۲؛ یعقوب ۴:۴؛ ۱۔یوحنا ۲:۱۵) بلکہ اس کے برعکس وہ اپنے سابقہ طورطریقوں اور کاموں سے پرہیز کریں (افسیوں ۴:۱۷۔۲۲؛ ۵:۷۔۱۲؛ ططس ۲:۱۲؛ ۳:۳؛ ۱۔پطرس ۴:۳۔۴)۔ نیز انہیں یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ وہ بے دین معاشرے کے گناہ آلودہ اثر کا مقابلہ کریں (امثال ۱:۱۰۔۱۹؛ یعقوب ۱:۲۷)۔

پس اس کلیسیاء کے تمام ممبران سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس دُنیا کے نظریات، رسم ورواج اور زہر آلودہ اثرات سے خود کو اور اپنے خاندانوں کو ہر لحاظ سے علیحدہ رکھیں (رومیوں ۱۲:۱۔۲)۔ ممبران سے خاص طور پر یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ دُنیاوی مادی پرستی کا مقابلہ کریں جو اس دُنیا کی چیزوں کو بنیادی اہمیت دیتی ہے (مرقس ۸:۳۶؛ لوقا ۱۲:۱۵؛ ۱۔یوحنا ۲:۱۵۔۱۷)۔ ممبران سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس دُنیا کی بُرائیوں میں حصہ نہ لیں مثلاً شراب نوشی، منشیات، کھاؤپن، حرامکاری، ہم جنس پرستی، عریاں تصاویر، قابلِ اعتراض وڈیو یا

فلمیں دیکھنا، فحش لٹریچر پڑھنا یا فحش میوزک سننا بلکہ ہر قسم کی دیگر ناپاک اور شرمناک کاموں سے اجتناب کریں (۱۔کرنتھیوں ۶:۹۔۱۰؛ گلتیوں ۵:۱۹۔۲۱؛ افسیوں ۵:۳۔۱۲)۔ ممبران سے یہ توقع بھی کی جاتی ہے کہ وہ بے دین لوگوں کے ساتھ اُلجھانے والے تعلقات سے پرہیز کریں۔ مثلاً ان کے ساتھ قریبی رشتہ اور بار بار صحبت رکھنا (۱۔کرنتھیوں ۱۵:۳۳؛ یعقوب ۴:۴)، ان کے ساتھ ''محبت پیار'' کے (رومینٹک) تعلقات استوار کرنا (قضاۃ ۱۶:۴۔۵؛ ۱۔سلاطین ۱۱:۱۔۴،۹؛ امثال ۲:۱۶۔۱۷) اور انکے ساتھ شادی بیاہ کرنا (۲۔کرنتھیوں ۶:۱۴؛ ۱۔کرنتھیوں ۷:۳۹)۔

۵۔ ممبرشپ کا اختتام:۔

(الف):۔ اختتام کے طریقے:۔

(۱) وفات پانے سے:۔

جب کلیسیاء کا کوئی ممبر وفات پاتا ہے تو اس کا نام کلیسیائی ممبرشپ فہرست سے خارج کر دیا جائے گا (عبرانیوں ۱۲:۲۳)۔

(۲) منتقل ہونے سے:۔

جب درخواست کی جائے تو پاسبان/ایلڈران کلیسیاء کے کسی وفادار ممبر کو کسی دُوسری کلیسیاء کے نام تعریفی خط جاری کر سکتے ہیں (اعمال ۱۸:۲۷)۔ اس قسم کا خط کسی ایسے ممبر کے نام جاری نہیں کیا جائے گا جو کلیسیاء کے اِصلاحی ڈسپلن کے تحت ہے۔ پاسبان/ایلڈر اگر چاہیں تو ایسی کسی کلیسیاء کے نام بھی سفارشی خط بھیجنے سے انکار کر سکتے ہیں جس نے ان کی رائے میں اس ایمان سے بے وفائی کی ہے ''جو مُقدسوں کو ایک ہی بار سونپا گیا تھا'' (یہوداہ ۳) یا جو کتابِ مُقدس کی روشنی میں اپنے ممبران کی نگہبانی نہیں کرتی (عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔

(۳) استعفیٰ دینے سے:۔

گریس بپٹسٹ چرچ میں ممبرشپ انفرادی درخواست دہندہ کی رضا کارانہ مرضی اور کلیسیاء

کی منظوری، دونوں کے باہمی ارادے سے شروع ہوتی ہے جیسا کہ ان شرائط اور طریقہ کار میں لکھا گیا ہے جو آرٹیکل ہذا کے حصہ ۳ میں پائے جاتے ہیں۔ اسی طرح ممبران کسی بھی صُورت میں یکطرفہ طور (محض اپنی مرضی) سے ممبرشپ ختم نہیں کر سکتے۔ ویسے عام حالات کے تحت گریس بپٹسٹ چرچ آف اسلام آباد کا کوئی بھی ممبر مستعفی ہوسکتا ہے۔ اس صُورت میں ممبر کا فرض ہے کہ وہ پہلے کلیسیاء کے پاسبان/ ایلڈران سے رابطہ قائم کرے۔ تاہم اگر کوئی ایسا ممبر استعفیٰ دیتا ہے جو کسی ایسے گناہ کا قصوروار ہے جس کے لئے اِصلاحی ڈسپلن درکار ہے تو اس کا استعفیٰ نامنظور سمجھا جائے گا اور کلیسیاء کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ ایسے ممبر کو کلیسیاء کے سامنے ملامت کرے، اس کی کلیسیائی مراعات وسہولیات پر پابندی لگا دے یا اسے آرٹیکل ٦ کے طریقہ کار کے مطابق کلیسیاء سے خارج کر دے (اعمال ۱۵:۲۴؛ ا۔ یوحنا ۲:۱۸۔۱۹؛ ۲۔ یوحنا ۷۔۱۱)۔

(۴) خارج کرنے سے:۔

اگر کوئی کسی جائز وجہ کو بتائے بغیر کلیسیاء کی باقاعدہ عبادات سے مسلسل غیر حاضر ہوتا ہے یا اپنی رہائش گاہ تبدیل کرنے کی صُورت میں کلیسیاء کے ساتھ ضروری رابطہ نہیں رکھتا تو ایسی صُورت میں اسے کلیسیائی ممبرشپ سے خارج کیا جاسکتا ہے۔ ایسی صُورت میں پاسبان/ ایلڈر اس ممبر سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرے اور اگر کوئی مسئلہ ہو تو اسے حل کرنے کی کوشش کرے گا (حزقی ایل ۳۴:۴)۔ اگر ایسی کوششیں بے سُود ثابت ہوں تو پاسبان/ ایلڈر کلیسیاء سے اس ممبر کو ممبرشپ سے خارج کرنے کی سفارش کرے گا۔ اگر ممبر ہذا کسی ایسے گناہ کا قصوروار نہیں جس میں اِصلاحی ڈسپلن درکار ہو اور وہ یا اپنی ممبرشپ کی کسی بھی شرط کو پوری کرنے سے انکار کرتا ہے جن کا ذکر اس آرٹیکل کے چوتھے حصے کے پہلے سیکشن میں کیا گیا ہے (گنتی ۳۰:۲؛ استثنا ۲۳:۲۱۔۲۳؛ زبور ۱۵:۴؛ ۲۴:۴؛ متی ۵:۳۷) یا وہ بغیر کسی جائز وجہ کے ان شرائط پر عمل نہ کرنا اپنی زندگی کا حصہ بنا لیتا ہے (زبور ۶۵:۱؛ واعظ ۵:۱۔۵؛ متی ۲۱:۲۸۔۳۱؛ ۲۳:۳) اور پھر بھی رضا کارانہ طور پر اپنی

ممبر شپ سے خود مستعفی نہیں ہوتا۔ تو ایسی صُورت میں اسے کلیسیائی ممبر شپ سے خارج کیا جا سکتا ہے لیکن صرف پاسبان کی طرف سے با قاعدہ ملامت کرنے کے بعد (۲۔ تیمتھیس ۲:۲۴۔۲۶)۔ ایسی صُورتوں میں پاسبان/ ایلڈر ر کلیسیاء کے سامنے با قاعدہ میٹنگ میں اس ممبر کو اسکی ممبر شپ سے خارج کرنے کی وجوہات بیان کر کے سفارش کریں گے کہ اسے ممبر شپ سے خارج کیا جائے۔ اس وقت سوالات پوچھنے کا موقع دیا جائے گا اور اگر کوئی ایسا اعتراض نہیں کیا جسے پاسبان/ ایلڈر واجب سمجھیں تو کلیسیاء کے ممبران سے کہا جائے گا کہ وہ اس ممبر کو اس کی ممبر شپ سے خارج کرنے کے متعلق اپنی اجازت کا اِظہار کریں۔ بعد اَزاں پاسبان/ ایلڈران متعلقہ ممبر کو اگر ممکن ہو اطلاع دیں گے کہ وہ آئیندہ سے اس کلیسیاء کا ممبر نہیں ہے۔

(۵) کلیسیاء سے نکال دینے سے:۔

کتابِ مُقدّس کی تعلیمات کی رُو سے کلیسیاء کے لئے لازمی ہے کہ وہ ہر اس شخص سے اپنی رفاقت اور اسکی کلیسیائی ممبر شپ ختم کرے جو بدعتی تعلیم پھیلانے یا اس پر یقین کرنے پر اصرار کرتا ہے، جو اپنے مسیحی اقرار کے خلاف زندگی بسر کرتا ہے اور اس سے توبہ نہیں کرتا اور جو کلیسیاء کے اتحاد، امن اور پاکیزگی کو نقصان پہنچانے سے باز نہیں آتا (متی ۱۸:۱۵ سے آگے؛ رومیوں ۱۶:۱۷۔۲۰؛ ۱۔کرنتھیوں ۵:۱ اور آگے؛ ططس ۳:۱۰۔۱۱) اس طرح کسی ممبر کو کلیسیاء سے نکالنے کا جو طریقہ استعمال کیا جائے گا اس کی تفصیل اس آئین کے آرٹیکل ۶ کے دُوسرے حصہ میں دے دی گئی ہے۔

(ب):۔ کلیسیاء سے خارج کر دینے کا مفہوم:۔

(ا) گریس بپٹسٹ چرچ تنہا نہیں ہے بلکہ اس عالمگیر مسیحی کلیسیاء کا حصہ ہے جو تمام سچی کلیسیاؤں پر مشتمل ہے (گلتیوں ۱:۱۳۔۲۲؛ افسیوں ۳:۲۱)۔ اس طرح عالمگیر کلیسیائی اتحاد، امن اور پاکیزگی کو برقرار رکھنے کیلئے مقامی کلیسیاؤں کے درمیان دیانت دارانہ اور کھلا رابطہ ہونا

لازمی ہے۔ پس اس کلیسیاء کے پاسبان/ ایلڈران اپنی دانشمندی کے مطابق اگر چاہیں تو گریس بپٹسٹ چرچ کے ممبران کو یا دوسری کلیسیاؤں کو ان حالات سے آگاہ کرسکتے ہیں جن کی روشنی میں کسی شخص کی ممبرشپ کو ختم کیا گیا تھا (اعمال ۱۵:۲۴؛ ۱۔ تیمتھیس ۱:۲۰؛ ۲۔ تیمتھیس ۲:۱۷؛ ۴:۱۰)۔

(۲) علاوہ ازیں، گریس بپٹسٹ چرچ انسانی معاشرے سے بھی الگ تھلگ زندگی نہیں گزارتا۔ بلکہ گریس بپٹسٹ چرچ کی یہ رُوحانی ذمہ داری ہے کہ وہ صاف ضمیری سے معاشرے اور شہری انتظامیہ کے سامنے عام طور پر اپنی گواہی قائم رکھے (۲۔ کرنتھیوں ۸:۲۰۔۲۱) لہٰذا کلیسیاء کے پاسبان/ ایلڈر اپنی دانشمندی سے اگر چاہیں تو کلیسیائی دائروں سے باہر تعلق رکھنے والے لوگوں کو (جن کا ابھی ذکر کیا گیا ہے) ان حالات سے آگاہ کرسکتے ہیں جن کی روشنی میں کسی کلیسیائی ممبر کی ممبرشپ ختم ہوئی تھی (احبار ۵:۱؛ امثال ۲۹:۲۴؛ رومیوں ۱۳:۱۔۷؛ ۱۔ پطرس ۴:۱۵)۔

(۳) جن کلیسیائی ممبران کی ممبرشپ ختم کی گئی ہے انہیں قطعاً اس بات کا حق نہیں پہنچتا کہ وہ اس کلیسیاء یا عالمگیر کلیسیاء میں تفرقہ پیدا کریں، غلط تعلیم پھیلائیں یا اسکی نیکنامی کو نقصان پہنچائیں یا کسی ایسی حرکت کے مرتکب ہوں جس سے کلیسیاء کے امن اور اتحاد کو نقصان پہنچے۔ اسی طرح اگر یہ ثابت ہو جائے کہ کلیسیاء کا کوئی سابق ممبر تفرقہ پیدا کر رہا ہے تو پاسبان/ ایلڈران کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ اس کلیسیاء یا عالمگیر کلیسیاء کے اتحاد کو برقرار رکھنے کیلئے مناسب تنبیہ کا اعلان کریں (اعمال ۱۵:۲۴؛ رومیوں ۱۶:۱۷۔۲۰؛ ۱۔ تیمتھیس ۱:۲۰؛ ۲۔ تیمتھیس ۲:۱۷؛ ۴:۱۴۔۱۵)۔

آرٹیکل نمبر۶: کلیسیائی ڈسپلن (تادیب وتربیت)

۱۔ تعمیری ڈسپلن:۔

المسیح کے ہر ایک شاگرد کے لئے لازمی ہے کہ وہ اسکے ڈسپلن (تادیب وتربیت، ہدایت یا اصلاح) تلے رہے جو ہر ایک کو شخصی طور پر (: اعمال ۵:۱۔۱۱؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱۱:۳۰۔۳۲؛

۱۔ تھسلنیکیوں ۴:۶؛ عبرانیوں ۱۲:۵۔۱۱؛ مکاشفہ ۲:۲۲۔۲۳) اور کلیسیاء کے ذریعہ (۱۔کرنتھیوں ۱۲:۱۲۔۲۷؛ افسیوں ۴:۱۱۔۱۵؛ گلتیوں ۶:۱؛ ۱۔تھسلنیکیوں ۵:۱۴؛ عبرانیوں ۳:۱۲۔۱۴؛ ۱۲:۱۵) مہیا کیا جاتا ہے۔ اپنے آپ کو ایک دُوسرے کے اور ان پاسبانوں/ ایلڈروں کے تابع رکھنے سے جنہیں خُداوند نے اپنی کلیسیاء پر مقرر کیا ہے (افسیوں ۵:۲۱؛ عبرانیوں ۱۳:۱۷؛ ۱۔پطرس ۵:۵) ہر ایک کلیسیائی ممبر کی شخصی اور تمام کلیسیاء کی ساری جماعت کی مجموعی پاکیزگی وجود میں آتی ہے۔ تاہم ایسے مواقع پیدا ہوجاتے ہیں جب تعمیری ڈسپلن بذاتِ خود ناکافی ثابت ہوتا ہے اس لئے اصلاحی ڈسپلن ضروری ہوجاتا ہے۔

۲۔ اِصلاحی ڈسپلن:۔

(الف) بنیادی نکتہ:۔

اِصلاحی ڈسپلن کی اس وقت ضرورت پڑتی ہے جب کلیسیاء میں کسی ممبر کی زندگی میں بدعتی تعلیم پائی جائے یا کسی کے کردار میں بے قاعدگی، بداخلاقی یا بدنامی پیدا کرنے والی کسی حرکت کا پتہ چل جائے۔ عام اصول کے مطابق اور جب بھی ممکن ہو یہ کوشش کی جاتی ہے کہ جس ممبر نے یہ گناہ ہے ساری کلیسیاء کی موجودگی میں اس کے خلاف کوئی قدم اُٹھانے سے پہلے پاسبان/ ایلڈر اسے شخصی طور پر صلاح مشورے کے ذریعہ، ملامت اور بعض کلیسیائی پابندیاں لگانے سے توبہ کے لئے مائل کریں (گلتیوں ۶:۱؛ یعقوب ۵:۱۹۔۲۰)۔ اگر کسی صُورت میں اِصلاحی ڈسپلن عائد کرنا ہوتو، متی ۱۸:۱۵۔۱۶؛ رومیوں ۱۶:۱۷۔۲۰؛ ۱۔کرنتھیوں ۵:۱۔۱۳؛ ۲۔تھسلنیکیوں ۳:۶۔۱۵؛ ۱۔تیمتھیس ۵:۱۹۔۲۰ اور ططس ۳:۱۰ میں جو اصولات ہمیں دیئے گئے ہیں ان کو مناسب طور پر زیرِ استعمال لانا چاہیئے۔ بعض صُورتوں میں کلیسیاء کے سامنے ملامت کرنے کی ضرورت ہوگی (متی ۱۸:۱۷؛ ۱۔تیمتھیس ۵:۲۰)۔ بعض اس سے زیادہ سنجیدہ صُورتوں میں کلیسیائی ممبرشپ کی بعض مراعات کو معطل کردینے اور مُناسب پابندیاں عائد کرنے کی ضرورت ہوگی

(رومیوں ۱۶: ۱۷۔۲۰؛ ۲۔ تھسلنیکیوں ۳: ۱۴۔۱۵)۔ لیکن کلیسیائی ڈسپلن کی اِنتہائی سنجیدہ صُورتوں میں ممبر کی کلیسیائی ممبر شِپ ختم کر دینا بھی ضروری ہوسکتا ہے (متی ۱۸: ۱۷؛ رومیوں ۱۶: ۱۷۔۲۰؛ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۱۔۱۳؛ ۱۔ تیمتھیس ۱: ۲۰؛ ططس ۳: ۱۰)۔

چونکہ کلیسیاء کتاب مُقدس بائبل کے زیرِ اختیار ہے لہٰذا اسکے ڈسپلن (تادیبی و تربیتی) اقدامات کا کتابِ مُقدس کے مُطابق ہونا لازمی ہے (۲۔ کرنتھیوں ۲: ۶۔۷)۔ ان اقدامات میں کلیسیاء کے سامنے زبانی ملامت کرنا (متی ۱۸: ۱۷؛ ۱۔ تیمتھیس ۵: ۲۰) اس سے ملنا جُلنا بند کرنا (رومیوں ۱۶: ۱۷؛ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۹۔۱۱؛ ۲۔ تھسلنیکیوں ۳: ۶۔۱۴) اور خاص مسیحی رفاقت نہ رکھنا (متی ۱۸: ۱۷؛ ۱۔ کرنتھیوں ۵: ۱۳؛ ۲۔ یوحنا ۱۰) شامل ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد یہ ہے کہ غیر تائب قصوروار کو افسوس اور شرم کا احساس دِلا کر توبہ کے لئے آمادہ کیا جائے (۲۔ کرنتھیوں ۲: ۷؛ ۲۔ تھسلنیکیوں ۳: ۱۴)۔ تاہم کلیسیاء کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ کسی کے مال و اسباب کو ضبط کرے، ازدواجی حقوق کی ممانعت کرے یا کسی بھی قسم کی جسمانی سزا کا حُکم دے۔ البتہ پاسبان/ ایلڈر کی نظر میں اگر کوئی کلیسیائی ممبر کسی جُرم کا واقعی مُلزم یا قصوروار ہے تو اسکی اِطلاع مقامی حکام کو بھی دی جاسکتی ہے (اعمال ۴: ۲۹؛ ۲۵: ۱۱؛ ۱۔ پطرس ۴: ۱۵)۔

یاد رہے کہ اِصلاحی ڈسپلن کے مقاصد ہمیشہ یہی ہیں کہ اس سے خُدا کا جلال ظاہر ہو، کلیسیاء کی پاکیزگی ہو (۱۔ کرنتھیوں ۵: ۶) اور قصوروار ممبر کو بحال کر کے اسکی رُوحانی ترقی کو برقرار رکھا جائے (۱۔ کرنتھیوں ۵: ۵؛ ۲۔ کرنتھیوں ۲: ۵۔۸؛ ۱۔ تیمتھیس ۱: ۲۰)۔ ان مقاصد کی روشنی میں کلیسیاء کے پاسبان/ ایلڈر اِصلاحی ڈسپلن کے تحت تمام ممبران کے حوالے سے آپس میں باقاعدہ رابطہ رکھیں گے۔

(ب) کلیسیائی ملامت:۔

کلیسیائی ملامت میں وہ پاسبانی کام شامل ہے جس میں کلیسیاء کی حاضر جماعت کے سامنے قصوروار ممبر کو توبہ کیلئے آمادہ کیا جائے کیونکہ جس گناہ کا وہ اس قدر قصوروار ہے اسے محبت کی

راہ میں شخصی طور پر نظر انداز نہیں کیا جاسکتا (۱۔پطرس۴: ۸)۔ پاسبان/ ایلڈر جب مُناسب سمجھیں اس ممبر کو کلیسیائی ملامت کے تحت لا سکتے ہیں جس نے کوئی عوامی نوعیت کا گناہ کیا ہے (گلتیوں۲: ۱۱۔۱۴؛ ۱۔تیمتھیس ۵: ۲۰) جو کسی گناہ کو باقاعدہ طور پر کر رہا ہے (ططس ۱: ۱۲۔۱۳) یا جو ممبر سنجیدہ قسم کی ایسی بدعتی تعلیم کا قصوروار ہے (ططس ۱: ۱۰۔۱۳) جس سے سچی تعلیم، کلیسیائی اِتحاد یا گواہی کو نقصان پہنچتا ہو۔ لیکن وہ جو عاجزی سے کلیسیائی ملامت کو قبول کرتے ہیں، اپنے گناہ کا اِقرار کرتے ہیں اور تبدیل شُدہ زندگی کا ثبوت دیتے ہیں (امثال ۲۸: ۱۳)۔ اُنہیں بعدازاں ساری حاضر کلیسیاء کے سامنے دِلی توبہ پر ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے (۲۔کرنتھیوں ۷: ۷۔۱۴)۔ اگر کلیسیائی ملامت کو رَد کیا جائے تو مزید ڈسپلن بھی عائد کیا جاسکتا ہے۔

(ج) مراعات کا معطل کرنا:۔

بعض اوقات کلیسیائی ممبر کی کوئی بے قاعدگی کلیسیاء کے اتحاد، پاکیزگی اور گواہی کیلئے اس قدر نقصان دہ ہوتی ہے کہ خُداوند اس بے قاعدگی کی نوعیت اور سنجیدگی کے تناسب سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ کلیسیائی ملامت کے علاوہ اس ممبر کی ممبر شپ کی بعض یا ساری کی ساری مراعات کو معطل کر دیا جائے (رومیوں ۱۶: ۱۷۔۲۰؛ ۲۔تھسلنیکیوں ۳: ۱۴۔۱۵)۔ لیکن مراعات کے معطل کرنے کی تمام صُورتوں میں بے قاعدگی کے قصوروار شخص کو مسیح میں بھائی اور کلیسیاء کا ممبر سمجھنا چاہیے (۲۔تھسلنیکیوں ۳: ۱۴۔۱۵) نہ کہ بدکار جسے کلیسیائی رفاقت سے کاٹ ڈالا جائے (متی ۱۸: ۱۷۔۱۸)۔ اس کے علاوہ خُداوند کی یہ مَرضی ہے کہ اس ملامت کا اِظہار اور نفاذ ساری کلیسیاء کرے (متی ۱۸: ۱۷؛ رومیوں ۱۶: ۱۷۔۲۰؛ ۲۔تھسلنیکیوں ۳: ۶۔۱۵)۔

لہٰذا جرائم کی مندرجہ ذیل پانچ اقسام کے مُطابق طریقۂ کار کی روشنی میں پاسبان/ ایلڈر کلیسیاء کی خاص میٹنگ میں کلیسیاء کے سامنے قصوروار ممبر کو معطل کرنے کی سفارش کرے گا، ڈسپلن

کی وجوہات بیان کرے گا، معطل کی جانے والی مراعات کی نشاندہی کرے گا یا مزید پابندیوں کا اعلان کرے گا جو لگائی جائیں گی۔ اس تعطل کا نفاذ کرنے کے لئے ضروری ہے کلیسیائی ممبرشپ کا کم اَزکم تین چوتھائی حصہ ووٹ ڈالنے کیلئے حاضر ہو۔ اَمن اور صُلح کی فضا قائم رکھنے کے لئے پاسبان/ ایلڈر کو اپنی مَرضی سے یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ تعطل کی سفارش کرنے کے اِرادے اور کلیسیائی ووٹ کے درمیان وقفہ میں قصوروار ممبر پر عارضی تعطل کا نفاذ کرے۔

وہ ممبر جو معطل حالت میں ہے کلیسیاء اسکے ساتھ وہ سلوک کرے گی جس کے تحت قصورواروں کو سماجی طور پر (ملنے جُلنے سے) نظرانداز کیا جاتا ہے (رومیوں ۱۶:۱۷-۱۸؛ ۲-تھسلنیکیوں ۳:۱۴-۱۵) جس کا تفصیلاً تعین پاسبان/ ایلڈر کریں گے۔ وہ ممبران جو عاجزی سے عائد کئے گئے ڈسپلن کے تابع رہتے ہیں اور اپنے گناہ سے توبہ کا اظہار کرتے ہیں انہیں بعد اَزاں مُعاف کیا جائے گا، انکی مراعات کو بحال کیا جائے گا اور کلیسیائی ممبرشپ کی اجازت سے سب کے سامنے مکمل کلیسیائی رفاقت میں قبول کیا جائے گا (متی ۱۸:۱۵؛ ۲-کرنتھیوں ۲:۵-۱۱)۔ گناہ کے وہ بڑے گروہ جو معطلی کا تقاضا کرتے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) غیر طے شدہ شخصی قصور (متی ۱۸:۱۵-۱۷):-

جب کوئی شخصی قصور غیر طے شُدہ حالت میں رہے حالانکہ متی ۱۸:۱۵-۱۶ میں دیا گیا ہمارے مُنجی کا طریقہ بھی بڑے اچھے طور پر اِستعمال کیا گیا اور اس پر عمل کیا گیا تھا۔ اس صُورت میں یہ قصور سنجیدہ نوعیت کا سمجھا جائے گا۔ اس حالت میں متعلقہ فریقین معاملہ کو پاسبان/ ایلڈران کے سامنے لائیں گے جو اَگر سمجھیں کہ معاملہ خاصا سنجیدہ ہے اور وہ قصوروار بھائی کو توبہ کیلئے آمادہ نہیں کر سکتے تو اس معاملہ کی اطلاع کلیسیاء کو دی جائے گی اور ان سے ہٹ دھرم بھائی کی کلیسیائی مراعات کو معطل کرنے کی سفارش کی جائے گی (متی ۱۸:۱۷)۔ لیکن معطل کردینے کے باوجود بھی اَگر متعلقہ بھائی اپنے گُناہ میں پڑا رہتا ہے تو اس صُورت میں اسے کلیسیاء سے خارج کردینے کی

کاروائی شروع ہوسکتی ہے جس کی تفصیل اس آرٹیکل کے پیراگراف (د) میں دی گئی ہے (متی ۱۸:۱۷)۔

(۲) تفرقہ پیدا کرنے والی تعلیم یا چال چلن (رومیوں ۱۶:۱۷۔۱۸؛ططس ۳:۱۰۔۱۱):۔

جب کوئی ممبر کلیسیا میں ایسی تعلیم پھیلانے پر بضد ہو جو کتابِ مُقدس بائبل کے خلاف خطرناک نوعیت کی اور ہمارے اقرارالایمان کے خلاف ہے یا کتابِ مُقدس کی تعلیم اور ہمارے آئین کے خلاف کلیسیائی ممبران میں تفرقہ پیدا کرتا ہے۔ایسے ممبر کی تفرقہ پیدا کرنے والے کی حیثیت سے اسکی کلیسیائی ممبرشپ معطل کی جاسکتی ہے۔چونکہ ہر ممبر کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ رُوح کے اتحاد (یگانگت) کو برقرار رکھے (افسیوں ۴:۱۔۳)۔اسلئے کسی ممبر کو اجازت نہیں کہ وہ اس قسم کی تفرقہ انگیز حرکت کو پوشیدہ رکھے بلکہ اسکی مذمت کرے اور اگر ممکن ہو تو پاسبان/ ایلڈران کو اس کی اطلاع دے (استثنا ۱۳:۶۔۸؛ ۱۔کرنتھیوں ۱:۱۰۔۱۱)۔جب بھی پاسبان/ ایلڈران کو اس تفرقہ پیدا کرنے والی حرکت کا پتہ چلے تو ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کلامِ خُدا کی روشنی میں اس کا سدِ باب کریں۔لیکن پاسبان/ ایلڈران کی طرف سے بار بار ملامت کئے جانے کے باوجود اگر کوئی ممبر اپنی حرکت سے گریز نہیں کرتا۔اس صُورت میں پاسبان/ ایلڈران معاملے کی اطلاع کلیسیاء کو دیں گے اور اس بات کی سفارش کریں گے کہ تفرقہ پیدا کرنے والے شخص کی کلیسیائی ممبرشپ معطل کردی جائے۔لیکن ممبرشپ معطل کرنے کے بعد بھی اگر وہ شخص تفرقہ پیدا کرنے اور یا خطرناک اور غلط تعلیم پھیلانے سے گریز نہیں کرتا تو ایسے ممبر کے خلاف آرٹیکل ہذا کے پیراگراف (د) کے مطابق کلیسیاء سے خارج کرنے کی کاروائی شروع کی جاسکتی ہے۔

(۳) بے قائدہ چال چلن (۲۔تھسلنیکیوں ۳:۶۔۱۵):۔

جب کوئی ممبر خُدا کے ان دستورات کے خلاف جو اس نے تخلیقِ کائنات کے وقت تمام نسلِ انسانی کے لئے مقرر کئے تھے یعنی سبت اور شادی (پیدائش ۲:۱۔۳، ۱۵، ۱۸۔۲۴؛ خروج

۸:۲۰-۱۱؛ ا۔کرنتھیوں ۷:۱-۱۷؛۳۹؛ ۲۔تھسلنیکیوں ۳:۶-۱۵؛ ا۔تیمتھیس ۵:۸؛ ططس ۲:۵)۔
دس احکام میں دیئے گئے اخلاقی اصولات (خروج ۲۰:۱-۱۷؛ رومیوں ۱۳:۸-۱۰؛ یعقوب ۲:۸-۱۲)، وہ اصولات جو المسیح نے کلیسیاء کے انتظام کیلئے کتاب مقدس بائبل میں مقرر کئے ہیں (ا۔کرنتھیوں ۱۱:۱۷-۳۴؛ ۱۴:۳۷-۴۰؛ ا۔تیمتھیس ۳:۱۴-۱۵؛ ططس ۱:۵) جو کلیسیاء نے آئین ہذا میں اختیار کئے ہیں یا وہ انتظام جو خُدا نے شہری حکومت کے لئے مقرر کیا ہے (رومیوں ۱۳:۱-۷؛ ا۔پطرس ۲:۱۳-۱۷) کے متعلق عام بغاوت اور لاپرواہی کا اِظہار کرتا ہے۔ اس ممبر کو ایک بے قاعدہ شخص کی حیثیت سے معطل کیا جاسکتا ہے (۲۔تھسلنیکیوں ۳:۶)۔ جب بھی پاسبان/ایلڈر کو معلوم ہوجاتا ہے کہ اصلاحی ڈسپلن کے تعلق سے بار بار ملامت کرنے کے باوجود (ا۔تھسلنیکیوں ۵:۱۴) کوئی ممبر ایک بے قاعدہ شخص کی حیثیت سے چل رہا ہے۔ ایسی صُورت میں ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ کتاب مُقدس بائبل کے مطابق اس شخص کا سامنا کریں (۲۔تھسلنیکیوں ۳:۱۰-۱۲) لیکن اگر پاسبان/ایلڈر سے اس قسم کی ملامت پانے کے باوجود ممبر اپنے قابلِ اعتراض چال چلن میں قائم رہتا ہے تو پاسبان/ایلڈر اس معاملے کی اطلاع کلیسیاء کو دیں گے اور سفارش کریں گے کہ اس باقاعدہ ممبر کی ممبرشپ معطل کردی جائے (۲۔تھسلنیکیوں ۳:۱۴-۱۵)۔ اگر معطل کردینے کے بعد بھی وہ شخص اپنے بے قاعدہ چال چلن میں قائم رہتا ہے تو ایسی صُورت میں آرٹیکل ہذا کے پیراگراف (د) کے مُطابق اسے کلیسیاء سے خارج کرنے کی کاروائی شروع کی جاسکتی ہے۔

(۴) بدنام کرنے والا گناہ جس کے بعد اس گناہ سے توبہ کے نشان نظر آئیں:۔

اگر کسی ممبر نے بدنامی والا کوئی گناہ کیا ہو لیکن وہ بعد ازاں توبہ کے نشانات ظاہر کرتا ہے جس میں پاسبان/ایلڈر کی نصیحتوں کے زیرِ اختیار رہنا بھی شامل ہے۔ ایسی صُورت میں مُناسب ہوگا کہ ایک مُدت کے لئے اسکی کلیسیائی ممبرشپ کی بعض مراعات کو معطل کیا جائے۔ کہیں ایسا نہ

ہو کہ المسیح اور کلیسیاء کے نیک نام کی رُسوائی ہو (۲۔سیموئیل ۱۲:۱۴؛ رومیوں ۲:۲۴) یا کہیں دُوسرے لوگ بھی ایسا گناہ کی جرات نہ کریں (ا۔تیمتھیس ۵:۲۰) یا کہیں قصوروار شخص کو خود اپنی رُوح کا اِمتحان کرنے کا موقع نہ ملے اور اپنے گناہ کی سنجیدگی کو پورے طور پر محسوس نہ کرے (۲۔کرنتھیوں ۱۳:۵)۔ اگر قصوروار شخص توبہ کے مُوافق متواتر پھل لانا چھوڑ دے تو ایسی صُورت میں آرٹیکل ہذا کے پیراگراف (د) کے مُطابق اس شخص کے خلاف کلیسیاء سے خارج کرنے کی کاروائی شروع کی جاسکتی ہے۔

(۵) کلیسیائی ڈسپلن کی توہین:۔

اگر کسی ممبر پر کسی سنجیدہ گناہ کا الزام یا شک ہو اور وہ کلیسیاء سے غیر حاضر رہتا ہو، پاسبان /ایلڈر ان سے مُلاقات کا اِنکار کرتا ہو تا کہ معاملہ کی تحقیق کی جائے۔ اس شخص کی ممبر شپ کی تمام مراعات کو معطل کیا جاسکتا ہے (متی ۱۸:۱۷؛ گنتی ۱۶:۱۲، ۲۰۔۲۷)۔ اس صُورت میں پاسبان/ ایلڈر ان کچھ عرصہ بعد کسی وقت کلیسیاء سے اس بات کی سفارش کر سکتے ہیں کہ متعلقہ ممبر کو کلیسیاء سے خارج کیا جائے۔

(۶) کلیسیاء سے خارج کرنا:۔

(ا) ایسا چال چلن بھی ہوتا ہے جسے بداخلاق کہا جاسکتا ہے (ا۔کرنتھیوں ۵:۹۔۱۱؛ ۶:۹۔۱۰) اور وہ کلیسیائی ممبر جو اس کا قصوروار ہے اسے ضرور ہے کہ کلیسیاء کی رفاقت سے کاٹ ڈالا جائے (ا۔کرنتھیوں ۵:۳۔۵، ۱۳؛ متی ۱۸:۱۷)۔ ایسی صُورت میں پاسبان/ ایلڈر ان اپنی پوری کوشش کریں گے کہ قصوروار کو ایسی سچی توبہ کے لئے مائل کریں جس کا کتابِ مُقدس بائبل کے مطابق ثبوت نظر آئے (۲۔کرنتھیوں ۷:۱۰۔۱۱)۔ پاسبان/ ایلڈر ایسی توبہ کے انجیلی نشانات، ثبوت اور انکی پڑتال کیلئے مناسب وقت گزر جانے پر اپنا فیصلہ کریں گے۔

اگر یہ کوششیں ناکام ثابت ہوں تو وہ اس معاملے کی اِطلاع ساری جماعت کو اسکے عام یا

خصوصی کلیسیائی بزنس میٹنگ میں دیں اوراس بات کی سفارش کریں کہ قصوروار کو کلیسیاء سے خارج کردیا جائے۔ یہ قدم ساری کلیسیاء کی رضامندی سے عمل میں آنا چاہیے (دیکھیں متی ۱۸: ۱۷ اور ا۔کرنتھیوں ۵: ۴)۔ کلیسیاء سے خارج کرنے کا یہ فیصلہ اسی صُورت میں کارآمد ہوگا اگر کلیسیاء کی کل ممبرشپ کا تین چوتھائی حصہ حاضر ہواوراس فیصلے کو بذریعہ ووٹ پاس کرے۔

(۲) اسی طرح کتابِ مُقدس بائبل کی تعلیمات کے خلاف بعض باتیں سنجیدہ ہوتی ہیں کہ رسولوں نے انہیں بدعتی تعلیم کا نام دیا ہے۔ مثلاً وہ ہلاکت خیز غلط تعلیم جو مسیحی اِیمان کے سچے اِقرار کے خلاف ہے (گلتیوں ۱: ۶-۹؛ ۲-تھسلنیکیوں ۲: ۱۱-۱۲؛ ا-تمتھیس ۴: ۱)۔ وہ کلیسیائی ممبر جو اس قسم کی تعلیمات پر یقین رکھنے اوراُنکی تشہیر کرنے پر بضد ہے حالانکہ پاسبان/ ایلڈران نے بار بار تنبیہ بھی کی ہے (ططس ۳: ۱۰) اس ممبر کو اسی طریقے سے کلیسیاء سے خارج کیا جائے گا جس طرح ایک بداخلاق شخص کو کیا جاتا ہے۔

(۳) وہ کلیسیائی ممبر جس کی کلیسیائی مراعات معطل کی گئی ہیں اور وہ گناہ میں پھر بھی متواتر رہتااورزندگی بسر کرتا ہے اسے بھی ایک بداخلاق شخص کی طرح کلیسیاء سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

۳۔ حفاظتی ڈسپلن:۔

جبکہ کلیسیاء کوغیر ایمانداروں پر ڈسپلن اِستعمال کرنے کا کوئی اختیار نہیں۔ تاہم کلیسیاء کو یہ اختیار ضرور حاصل ہے کہ وہ اپنے ممبران کو ایسے لوگوں سے محفوظ رکھے جو کلیسیائی اتحاد، رفاقت ویگانگت اور تعلیمی پاکیزگی کے لئے خطرے کا باعث ہوسکتے ہیں (ططس ۱: ۹-۱۱)۔ اگر اور جب یہ لوگ کلیسیاء کو نقصان پہنچائیں تو پاسبان/ ایلڈران کا فرض ہے کہ وہ ان کے نام کلیسیاء کو بتائیں، ان کی غلط تعلیم کی نشاندہی کریں اوراپنے ممبران کو خبردار کریں کہ وہ اس قسم کے لوگوں سے تعلقات نہ رکھیں۔

آرٹیکل نمبر۷: کلیسیائی دستورات

۱۔ بنیادی نکتہ:۔

خاص اہمیت کے وہ دستورات جو ہمارے خُداوند نے مقرر کئے ہیں کہ ہم ان پر عمل کریں وہ صرف بپتسمہ اور عشائے ربانی ہیں۔ دونوں میں سے ایک میں بھی نجات دینے کی خُوبی نہیں اور نہ ہی ان کو لینے سے کسی کو نجات ملتی ہے۔ اسی طرح نہ تو بپتسمہ کے پانی سے اور نہ ہی عشائے ربانی کی روٹی اور شیرہ لینے والوں کو کسی قسم کا نجات بخش فضل خودبخود ملتا ہے (اعمال ۸:۱۳، ۱۸۔۲۴؛ ۱۔کرنتھیوں ۱۱:۲۰، ۲۷۔۳۰؛ لوقا ۲۳:۳۲۔۴۳)۔ البتہ یہ دستورات ان ایمانداروں کے لئے فضل اور ایمان کے مؤثر وسائل ضرور ہیں جو ان میں مُناسب طور سے شریک ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہمارے خُداوند کی یہ خواہش ہے کہ سنجیدگی اور عقیدت مندی کے ساتھ ان دستورات میں رُوحانی ترقی کیلئے شرکت کی جائے۔ پس ان دستورات کے بارے میں ہماری پالیسی مندرجہ ذیل ہے۔

۲۔ بپتسمہ:۔

بپتسمہ کے مُناسب اُمیدوار صرف وہ لوگ ہیں جو ہمارے خُداوند یسوع المسیح کے شاگرد ہونے کا اقرار کرتے ہیں۔ نیز ایسے تمام لوگوں کو بپتسمہ دینا چاہئیے (اعمال ۲:۳۸)۔ چونکہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ خُدا نے اپنے لوگوں کی دیدنی جماعت میں داخلے کا یہی رستہ مقرر کیا ہے۔ پس ہم بھی کلیسیاء کی ممبر شپ میں صرف انہی لوگوں کو قبول کریں گے جن کو کتابِ مُقدس بائبل کے مطابق بپتسمہ دیا گیا ہے یعنی پانی میں ڈبو کر بپتسمہ دیا گیا ہے (اعمال ۸:۳۸۔۳۹؛ کلسیوں ۲:۱۲) یعنی جن لوگوں کو ''باپ، بیٹے اور رُوح اُلقدس کے نام میں ''بپتسمہ'' دیا گیا ہے (متی ۲۸:۱۹)۔

۳۔ عشائے ربانی:۔

جبکہ بپتسمہ دیدنی کلیسیاء میں داخلے کا دستور ہے اور ہر ایماندار کو صرف ایک دفعہ اسے لینا

چاہئیے۔ لیکن عشائے ربانی میں حاضر جماعت کو اکثر شریک ہونا چاہئیے (اعمال ۲:۴۲؛ ا۔کرنتھیوں ۱۱:۲۶)۔ پس المسیح کی تمام سچی کلیسیاؤں کے اتحاد کی خاطر جو اجتماعی طور پر اس کا بدن ہیں (ا۔کرنتھیوں ۱۰:۱۶۔۱۷؛ ۱۲:۲۷۔۲۸؛ کلسیوں ۱:۱۸)۔ نیز ہمارے خُداوند کی مرضی کے مطابق صرف وہی لوگ جو اس کی کلیسیاء کے زیرِ انتظام ہیں انہیں اسکی کلیسیاء کی مراعات میں حصہ لینا چاہئیے (اعمال ۲:۴۱۔۴۲؛ ا۔کرنتھیوں ۱۰:۱۶اور بپتسماوی اقرارالایمان بمطابق ۱۶۸۹ء باب ۲۶ پیراگراف ۱۲)۔ لہٰذا ہم ان تمام ایمانداروں کو اپنے ساتھ عشائے ربانی میں شرکت کرنے کی دعوت دیتے ہیں اور صرف انہی کو جو ایسی کلیسیاؤں کے وفادار ممبر ہیں جو تاریخی پروٹسٹنٹ تحریک کی ضروری تعلیمات اور اصولات پر ایمان رکھتی ہیں۔ چونکہ عشائے ربانی ایک پاک ترین دستور ہے لہٰذا اس کا سنجیدہ خُوشی (زبور ۲:۱۱۔۱۲) اور عقیدت و احترام سے اہتمام کرنا چاہئیے۔ حالانکہ عشائے ربانی کی روٹی اور شیرہ ہمارے خُداوند یسوع المسیح کے بدن اور خُون کے نشانات ہیں اور رہتے ہیں۔ عام حالات کے تحت کلیسیاء عشائے ربانی کا اہتمام ہر مہینے کے پہلے اتوار کو کرے گی۔

آرٹیکل نمبر ۸: کلیسیائی عہدیداران

ا۔ بنیادی اصولات:۔

کلیسیاء کا واحد سربراہ (سَر) یسوع المسیح ہے (افسیوں ۵:۲۳؛ کلسیوں ۱:۱۸)۔ وہی اپنے مقرر کردہ عہدیداروں کے ذریعہ سے اپنی کلیسیاء میں حُکمرانی کرتا ہے (اعمال ۲۰:۲۸؛ افسیوں ۴:۱۱) جنہیں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے المسیح اپنے رُوح کے وسیلہ سے نعمتیں اور خُوبیاں عطا کرتا ہے (ا۔تیمتھیس ۳:۱۔۱۳)۔ چونکہ المسیح کلیسیائی عہدیداروں کو مقرر کرتا ہے لہٰذا انہیں اختیار بھی دیتا ہے (۲۔کرنتھیوں ۱۳:۱۰)۔ نیز کتابِ مُقدس بائبل میں اس نے ان کا یہ اختیار محدود رکھا ہے (ا۔کرنتھیوں ۱۴:۳۶۔۳۸؛ ۲۔تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷)۔ عہدیداروں کی

دوقسمیں ہیں۔ ایک ہے پاسبان (پاسٹر، ایلڈر) اور دُوسرا ہے (خادم) ڈیکن (فلپیوں۱:۱؛ ۱۔تیمتھیس۳:۱۔۱۳)۔

پاسبانوں (ایلڈروں) کو کتابِ مُقدس بائبل میں ''نگہبان'' اور ''گلہ بان'' (جیسے چرواہا یا چوکیدار نگہبانی کرتا ہے) کہا گیا ہے کیونکہ انہیں خُداوند کی بھیڑوں (جماعت) کی رُوحانی اور تعلیمی نگہبانی کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے (اعمال۲۰:۲۸)۔ اس کے علاوہ انہیں خُدا کے گھرانے کا ''بندوبست کرنے والا'' یا ''انتظام کرنے والا'' بھی کہا گیا ہے (۱۔تیمتھیس۳:۵؛ عبرانیوں۱۳:۱۷،۲۴)۔ یہ دونوں عہدے کتابِ مُقدس بائبل کی تعلیم کے مُطابق صرف اہل مَردوں کے لئے ہی مخصوص ہیں۔

کلیسیاء کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے ممبران میں یہ دریافت کرے کہ کس کو خُداوند المسیح نے کلیسیائی عہدے کے لئے مطلوبہ نعمتیں اور خُوبیاں عطا کی ہیں (اعمال۶:۳)۔ ایسے ممبران کو بعدازاں باقاعدہ طور پر کلیسیائی تائیدی رائے کے ساتھ مشترکہ طور پر تسلیم کر لینے کے بعد (اعمال۶:۵،۶) انہیں متحدہ دُعا کے ساتھ اس خدمت کیلئے علیحدہ کیا جائے (اعمال۶:۶) اور پھر خود کو ان عہدیداروں کے تابع کر دے (لوقا۱۰:۱۶؛ یوحنا۱۳:۲۰؛ عبرانیوں۱۳:۱۷)۔

یادرہے کہ کلیسیائی عہدیداران کلیسیائی ڈسپلن سے مستثنٰی نہیں ہوتے بلکہ اس کے برعکس ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عام کلیسیائی ممبران کی نسبت اپنے چال چلن کو سخت تر کلیسیائی ڈسپلن کے تحت رکھیں (یعقوب۳:۱)۔

۲۔ پاسبان یا ایلڈر:۔

(الف) پاسبان/ایلڈر کا اختیار:۔

(۱) انکے اختیار کی بنیاد:

کلیسیاء کے سربراہ (کلسیوں۱:۱۸) نے اپنی کلیسیاء کو کتابِ مُقدس بائبل عطا کی ہے

تا کہ یہ اسکی عملی زندگی کے لئے واحد بے خطا اور لاتبدیل معیار رہے (۲۔ تیمتھیس ۳:۱۶۔۱۷؛ متی ۲۸:۲۰؛ ۲۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۵؛ ۱۔ تیمتھیس ۳:۱۴۔۱۵، ۴:۱۱)۔ کلیسیائی عہدیداران اپنے عہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے ہمیشہ اسی معیار کے پابند رہتے ہیں (۱۔ کرنتھیوں ۱۴:۳۶۔۳۸)۔ اگر پاسبان/ایلڈر کی ہدایت ومشورہ کتابِ مُقدس کے مُطابق ہے تو وہ ہدایت ومشورہ اپنے ساتھ خود مسیح کا اختیار رکھتا ہے (لوقا ۱۰:۱۶)۔ جب کتابِ مُقدس بائبل کلیسیاء کو کسی مضمون کے بارے میں واضح یا غیر واضح ہدایت کرتی ہے تو اس ہدایت پر ہمیشہ عمل کرنا چاہئے (یوحنا ۱۴:۲۱)۔ لیکن اگر کتابِ مُقدس بائبل کسی مضمون کے بارے میں کوئی رہنما ہدایت نہیں دیتی تو اس صُورت میں پاسبان/ایلڈر کی ذمہ داری ہے کہ وہ کتابِ مُقدس بائبل کے عام اصولات، فطرت کی روشنی اور مسیحی دانشمندی کی فرمانبرداری کرتے ہُوئے اپنے اختیار کو اِستعمال میں لائیں (۱۔ کرنتھیوں ۱۱:۱۳۔۱۴؛ ۱۴:۴۰؛ بپتسماوی اقرار الایمان ۱:۶)۔

(اوّل) انکے اختیار کا دائرہ اور حدیں:

کتابِ مُقدس بائبل پاسبانوں/ایلڈروں کے اختیار کے دائروں اور حدوں کو مقرر کرتی ہے۔ پاسبان/ایلڈران کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ متحد ہو کر کلیسیاء کو جامع رُوحانی نگہبانی کرنے کی ذمہ داری پوری کریں (اعمال ۲۰:۲۸؛ ۱۔ پطرس ۵:۱۔۳) جس میں خُدا کی ساری مَرضی کی تعلیم دینا اور منادی کرنا (اعمال ۲۰:۲۰۔۲۱، ۲۷؛ ططس ۱:۹) کلیسیاء کے ہر ایک ممبر کی رُوحانی بھلائی کا خیال رکھنا (افسیوں ۴:۱۱۔۱۳؛ کلسیوں ۱:۲۸؛ ۱۔ تھسلنیکیوں ۲:۱۱؛ عبرانیوں ۱۳:۱۷) اور کلیسیاء کی تمام ذمہ داریوں میں اسکی رہنمائی کرنا شامل ہے (۱۔ تیمتھیس ۳:۴، ۵)۔ لیکن پاسبان/ایلڈروں کی یہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اپنے اس اختیار کو کلیسیاء کا پورا خیال رکھتے ہُوئے اِستعمال میں لائیں (حزقی ایل ۳۴:۴؛ اعمال ۶:۵)۔ پس یہ مُناسب ہے کہ کسی بھی بڑے معاملہ میں پاسبان/ایلڈران کلیسیاء کا تعاون اور مدد حاصل کریں۔ پاسبان/ایلڈر کو کلیسیائی تعاون اس وقت

خاص طور حاصل کرنے کے لئے سوچنا چاہیئے جب کسی معاملہ میں کلیسیاء کے مفادات کا سوال آتا ہے اور ایسا کرنے سے پاسبان/ ایلڈر کی خُداداد ذمہ داریوں یا اختیار سے لاپرواہی کا گناہ سَرزد نہیں ہو رہا ہوتا (۱۔ تیمتھیس ۳:۵؛ اعمال ۱۹:۳۰؛ ۲۱:۱۱۔۱۴)۔

کتابِ مُقدس بائبل پاسبان/ ایلڈران کو یہ اجازت نہیں دیتی کہ وہ کلیسیاء کی رضامندی کے بغیر کسی عہدیدار کو کلیسیاء پر مقرر کریں۔ اسی طرح انہیں یہ بھی اجازت نہیں کہ وہ تمام کلیسیائی ممبرشپ کی کاروائی کے بغیر کسی کلیسیائی ممبر کو کلیسیاء سے خارج کریں (اعمال ۶:۳۔۶؛ متی ۱۸:۱۷؛ ۱۔ کرنتھیوں ۵:۴۔۵؛ ۲۔ تھسلنیکیوں ۳:۱۴) علاوہ ازیں کلیسیائی آئین ہذا میں کسی قسم کی ترمیم، کلیسیائی ممبران کی وصُولی، معطلی اور خارج کرنے کیلئے بھی کلیسیائی کاروائی درکار ہے۔

(ب) پاسبانوں/ ایلڈروں کی تعداد:

کتابِ مُقدس بائبل تعلیم دیتی ہے کہ عام طور پر ہر کلیسیاء میں ایک سے زیادہ پاسبان/ ایلڈر ہونے چاہئیں (اعمال ۱۴:۲۳؛ ۲۰:۱۷؛ فلپیوں ۱:۱؛ طِطُس ۱:۵)۔ لہٰذا کلیسیاء کو چاہیئے کہ وہ اپنے درمیان ایسے تمام مَردوں کی تلاش میں رہے اور بعد اَزاں انہیں باقاعدہ طور پر اس عہدے پر مامُور کرے لیکن صرف انہیں جنہیں رُوح اُلقدس نے مطلوبہ خُوبیاں اور نعمتیں عطا کی ہیں (۱۔ تیمتھیس ۵:۲۲)۔ اس کے علاوہ کلیسیاء کے مَردوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ان مطلوبہ خُوبیوں اور نعمتوں کو حاصل کرنے کے لئے کوشش میں رہیں جو پاسبان/ ایلڈروں کیلئے لازمی ہے کیونکہ اس عہدے کی اچھی خواہش کرنا قابلِ تعریف ہے (۱۔ تیمتھیس ۳:۱)۔

اگر خُدا کی پروردگاری میں ایسا ہو کہ گریس بپٹسٹ چرچ میں صرف ایک پاسبان/ ایلڈر ہو تو کلیسیاء کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ سَرگرمی سے دُعا کیا کرے کہ خُدا دُوسروں کو تیار کرے (متی ۹:۳۷۔۳۸)۔ ایسے حالات میں واحد پاسبان/ ایلڈر کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنی کلیسیاء کی اِجازت سے اپنے لئے اور اپنی فیملی کیلئے کسی ایسی ہم عقیدہ کلیسیاء کے پاسبانوں/ ایلڈروں کی

رُوحانی نگہبانی حاصل کرے جن کے ساتھ ہماری قریبی رفاقت ہے۔ اسے چاہیئے کہ وہ ان رُوحانی نگہبانوں (پاسبانوں/ ایلڈروں) سے اور اپنی منظور شدہ کلیسیائی مشاورتی کونسل (دیکھیں آرٹیکل ۴) سے کلیسیائی زندگی سے متعلقہ اہم معاملات پر صلاح ومشورہ حاصل کرے۔ تاہم اس قسم کے صلاح مشورے لینے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ اپنی کلیسیاء پر اس کا اختیار کسی طرح ختم ہو جاتا ہے اور نہ اس سے یہ مُراد ہے کہ ایک پاسبان/ ایلڈر کی حیثیت سے اپنی کلیسیاء پر اس کی ذمہ داری کسی طرح کم یا ختم ہو جاتی ہے۔

(ج) پاسبانوں کی باہمی برابری اور فرق:

جہاں تک پاسبانوں/ ایلڈروں کے عہدے اور اختیار کا تعلق ہے وہ سب آپس میں برابر ہیں (اعمال ۲۰:۲۸؛ عبرانیوں ۱۳:۱۷)۔ تو بھی وہ اپنی نعمتوں اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے ایک دُوسرے سے فرق ہوتے ہیں۔ لکھا ہے کہ نگہبان (پاسبان/ ایلڈر) کیلئے لازمی ہے کہ وہ "تعلیم دینے کے لائق ہو" (۱۔ تیمتھیس ۳:۲؛ طِطُس ۱:۹)، شخصی طور پر لوگوں کی رُوحانی رہنمائی اور ہدایت کرتا ہو اور کلیسیائی انتظامیہ میں حصہ لیتا ہو (اعمال ۲۰:۲۸؛ ۱۔ تھسلنیکیوں ۵:۱۲؛ ۱۔ تیمتھیس ۵:۱۷) تاہم بعض پاسبان/ ایلڈر ایسے بھی ہو سکتے ہیں جن کو خُدا نے اپنی بُلاہٹ میں کوئی نعمت زیادہ عطا کی ہے، زیادہ تجربہ دیا ہے، زیادہ مصروفِ خدمت ہوتے ہیں اور دُوسرے پاسبانوں/ ایلڈروں کی نسبت پاسبانی عہدے کے مختلف پہلوؤں کو پورا کرنے کے لئے زیادہ قابلیت رکھتے ہیں (رومیوں ۱۲:۳۔۸؛ ۱۔ کرنتھیوں ۱۲:۴۔۷)۔ مثال کے طور پر ممکن ہے کہ بعض پاسبان/ ایلڈر اپنی کلیسیاء میں دُوسرے پاسبان/ ایلڈروں کی نسبت زیادہ تعلیم ووعظ کرتے ہیں (۱۔ تیمتھیس ۵:۱۷) نعمتوں کے اس قسم کے باہمی فرق اور اپنے عہدے کی گوناگوں اور اہم ذمہ داریوں کے پیشِ نظر یہ انتہائی ضروری ہے کہ کم ازکم ایک پاسبان/ ایلڈر اپنی بُلاہٹ کے مُطابق کل وقتی کلیسیائی تعلیم ووعظ اور کلیسیائی نگہبانی کے لئے اپنے آپ کو مخصوص کرے (۱۔ کرنتھیوں ۹:۱۴) کلیسیاء کی یہ

ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے پاسبان/ ایلڈر کو اسکی قابلیت اور نعمت کے مُطابق مُناسب تنخواہ دینے کی خاص ذمہ داری قبول کرے (لیکن صرف اسی کو نہیں) جو کلام کی خدمت میں محنت کرتے ہیں (امثال ۳:۲۷؛ ا۔ تیمتھیس ۵:۱۷۔۱۸)۔

(د) پاسبانوں/ ایلڈروں کی تعداد اور انکی خدمت کی مُدت:

چونکہ کلیسیاء کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ایسے تمام مَردوں کو تسلیم کرنے کی کوشش کرے جنہیں رُوح اُلقدس نے عہدہ ہذا کیلئے مطلوبہ خُوبیاں، نعمتیں اور پاکیزہ خواہشیں عطا کی ہیں۔ اس لئے پاسبانوں/ ایلڈروں کی تعداد مقرر نہیں کی جائے گی۔ ایسے تمام پاسبان/ ایلڈر اپنے عہدے پر قائم رہیں گے جب تک وہ اس عہدے کے اہل رہتے ہیں، اس میں خدمت کو جاری رکھنے کے لئے رضامند ہیں (ا۔ پطرس ۵:۲) اور جب تک انہیں کلیسیاء کا اعتماد حاصل ہے۔

(ل) پاسبان/ ایلڈروں کی اہلیت:

ایک پاسبان/ ایلڈر کی بنیادی اہلیت کتاب مُقدس بائبل میں واضح طور پر بیان کردی گئی ہے خاص طور پر (ا۔ تیمتھیس ۳:۱۔۷ اور ططس ۱:۵۔۹) کوئی بھی مَرد جو اس عہدے کی اہلیت رکھتا ہے اس کیلئے ہمارے بپتسماوی اقرارالایمان بمطابق ۱۶۸۹ء اور ہمارے کلیسیائی آئین ہذا سے مکمل اِتفاق کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر وہ کسی وقت ہمارے اقرارالایمان اور کلیسیائی آئین کے حوالے سے اپنا عقیدہ اور موقفات بدل لے تو یہ اس کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا اظہار کلیسیاء کے سامنے کرے (زبور ۳۴:۱۳؛ افسیوں ۴:۲۵؛ متی ۵:۳۷)۔

(م) پاسبان/ ایلڈروں کی چیئرمینی:

پاسبان/ ایلڈروں کی خدمت کو ایک باترتیب اور منظم طریقے سے چلانے کے لئے ضروری ہے کہ پاسبان/ ایلڈر اپنی گنتی میں سے کسی ایک کو چیئرمین اور ایک کو وائس چیئرمین کی حیثیت سے چُن لیں (ا۔ کرنتھیوں ۱۴:۴۰؛ بپتسماوی اقرارالایمان بمطابق ۱۶۸۹ء باب ا:

پیراگراف ۲) چیئر مین کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ پاسبان/ ایلڈروں کی عام میٹنگوں کو اور عام طور پر تمام کلیسیائی بزنس میٹنگوں کو منظم کرے اور اُنکو چلائے۔ چیئر مین کی غیر حاضری میں وائس چیئر مین ان فرائض کو انجام دے گا۔ عام حالات میں چیئر مین وہ پاسبان/ ایلڈر رہو گا جسے کلیسیائی خدمت میں کل وقتی خدمت کیلئے علیحدہ کیا گیا ہے۔

۳۔ ڈیکن (خادم):۔

(الف) بنیادی نکتہ:۔

کلیسیاء کے سربراہ المسیح نے ڈیکن (خادم) کا عہدہ اس لئے مقرر کیا ہے تا کہ عام طور پر کلیسیاء کی اور خاص طور پر کلیسیاء کے لوگوں کی مدد کی جائے (اعمال ۶:۱۔۶) جبکہ ڈیکن (خادم) کا عہدہ حکمرانی عہدے کی بجائے ایک خدمتی (غیر تعلیمی) عہدہ ہے۔ خُدا نے ان کے لئے خاص برکت کا وعدہ کیا ہے جو اس عہدے میں ڈیکنوں کی حیثیت سے خدمت کرتے ہیں (۱۔ تیمتھیس ۳:۱۳)۔ ڈیکنوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عام انتظامی امور، غیر تعلیمی معاملات اور رحم وترس کے کلیسیائی کاموں کا اہتمام کریں تا کہ پاسبان/ ایلڈر بغیر کسی قسم کی بے توجہی کے اپنے عہدے کی تمام انجیلی ترجیحات کو پورا کر سکیں (اعمال ۶:۲۔۴)۔ ڈیکنوں کے لئے لازمی ہے کہ وہ پاسبانوں/ ایلڈروں کے تعاون سے اور انکی نگرانی کے تحت اپنے فرائض کو پورا کریں (۱۔ تیمتھیس ۳:۱۰؛ اعمال ۲۰:۱۷؛ ۱۸؛ ۱۱:۳۰)۔

(ب) ڈیکنوں (خادموں) کی تعداد اور انکی خدمت کی مُدت:۔

ڈیکنوں کی تعداد مقرر نہیں کی جائے گی۔ کلیسیاء کو آزادی ہے کہ ضرورت کے مُوافق اور انجیلی اہلیت کے مُطابق جتنے ڈیکنوں کی ضرورت ہے ایسے مَردوں کو منتخب کر لے جو اس عہدے کی انجیلی اہلیت پر پُورے اُترتے ہیں (اعمال ۶:۳)۔ جب تک ڈیکن انجیلی اہلیت کے معیار کو پورا کرتے اور اس عہدے کی ذمہ داریاں پوری کرنے کے لئے رضامند ہیں اس وقت تک وہ اپنے

عہدے پر قائم رہ سکتے ہیں (۱۔پطرس ۵:۲) اور جب تک انہیں کلیسیاء کا اعتماد حاصل ہے۔

(ج) ڈیکنوں کی اہلیت:۔

ایک مَرد جسے ڈیکن کے عہدے کیلئے منتخب کیا جاتا ہے اسکی اہلیت کی فہرست خاص طور پر اعمال ۶:۳ اور ۱۔تیمتھیس ۳:۸۔۱۳ میں دی گئی ہے۔ کوئی بھی مَرد جو اس عہدے کی اہلیت رکھتا ہے اس کیلئے ہمارے بپتسماوی اقرارالایمان بمطابق ۱۶۸۹ء اور ہمارے کلیسیائی آئین ہذا سے مکمل طور پر اِتفاق کرنا لازمی ہے۔ لیکن اگر وہ کسی وقت ہمارے اقرارالایمان اور کلیسیائی آئین کے حوالے سے اپنا عقیدہ اور موقفات بدل لے تو یہ اس کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کا اِظہار کلیسیاء کے سامنے کرے (زبور ۳۴:۱۳؛ افسیوں ۴:۲۵؛ متی ۵:۳۷)۔

(د) ڈیکنوں کی چیئرمینی:۔

ڈیکنوں کی خدمت کو ایک باترتیب اور منظم طریقے سے چلانے کے لئے ضروری ہے کہ پاسبان/ ایلڈروں، ڈیکنوں کی صلاح مشورے سے ڈیکنوں میں سے کسی ایک کو چیئرمین اور ایک کو وائس چیئرمین کی حیثیت سے چُن لیں (۱۔کرنتھیوں ۱۴:۴۰)۔ چیئرمین کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ ڈیکنوں کی عام میٹنگوں کو منظم کرے، انہیں چلائے اور پاسبان/ ایلڈروں کو ڈیکنائی کام وخدمت اور ضروریات کے بارے میں باقاعدہ طور پر مطلع رکھے۔ چیئرمین کی غیر حاضری میں وائس چیئرمین ان فرائض کو انجام دے گا۔

۴۔ کلیسیائی عہدیداران کو تسلیم کرنا، ان کی مسند نشینی اور توثیق:۔

(الف) بنیادی نکتہ:۔

کتابِ مُقدس بائبل کی رہنمائی میں اور رُوح اُلقدس پر بھروسہ کرتے ہُوئے یہ مقامی کلیسیاء کی ذمہ داری ہے کہ وہ مَردوں کو پاسبان/ ایلڈر اور ڈیکن (خادم) کے عہدوں پر مقرر کرے۔ ہر متوقع عہدیدار کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس عہدے کیلئے اپنے اندر خواہش رکھتا ہو نیز

کلیسیاء کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بُلاہٹ کو تسلیم کرے جو اس متوقع عہدیدار کے دل میں ہے اور ان خُوبیوں اور نعمتوں کے ثبوت کو اس مَرد کی زندگی میں دیکھے جن کا کتابِ مُقدّس بائبل ان عہدوں کے لئے مطالبہ کرتی ہے۔ کسی بھی صُورت میں کسی ایسے شخص کو اسکی شخصی رضامندی کے بغیر ان کلیسیائی عہدوں کیلئے نامزد نہیں کیا جائے گا (۱۔تیمتھیس ۳:۱؛ ۱۔پطرس ۵:۲)۔

کلیسیاء کیلئے المسیح کی نعمتوں کو تسلیم کرنے کی ذمہ داری اتنی اہم ہے کہ اسے ہمیشہ بہت زیادہ دُعا کے ذریعہ خُدا کی رہنمائی حاصل کرنے، کتابِ مُقدّس بائبل کے متعلقہ حوالوں کے مطالعہ کرنے اور عہدے کے ہر ایک اُمیدوار کی غیر جانبدار سوچ سمجھ کے بعد اس پر عمل کرنا چاہئے۔ یہ ذمہ داری کلیسیاء کے ہر ایک ممبر پر عائد ہوتی ہے (اعمال ۶:۱۔۶)۔

(ب) عہدیداروں کو تسلیم کرنے کا عمل:۔

عہدیداروں کو نامزدگی اور کلیسیائی منظوری کے ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔

(ا) نامزدگی:

پاسبان/ایلڈر کے عہدے کیلئے نامزدگی کلیسیاء کے پاسبان/ایلڈر ہی کریں گے (اعمال ۱۴:۲۳؛ ططس ۱:۵)۔ نامزدگی کے کام میں پاسبان/ایلڈروں کی مدد کیلئے پانچ وفادار کلیسیائی ممبران پر مشتمل ایک مشاورتی کمیٹی بنائی جائے گی جس میں مَرد اور عورتیں دونوں ہوں گے۔ کمیٹی کے ان ممبران کا انتخاب ہر سالانہ کلیسیائی بزنس میٹنگ سے پہلے کلیسیاء کرے گی۔ ہر کلیسیائی ممبر کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ معلوم کرے کہ اگر کلیسیاء کے اندر اس کی نظر میں اگر کسی مَرد میں کلیسیائی عہدوں کیلئے مطلوبہ اہلیت پائی جاتی ہے تو ایسے مَردوں کے نام مشاورتی کمیٹی کے کسی ایک ممبر کو دیدے۔ مشاورتی کمیٹی اپنے ممبران کی سفارشات کی اطلاع پاسبان/ایلڈر کو دے گی۔ بعد میں اس مشاورتی کمیٹی کا وجود ختم ہو جائے گا۔ پاسبان/ایلڈر دُعا اور انجیلی غیر جانبداری کے ساتھ مشاورتی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کریں گے کہ آیا ان سفارشات میں سے کسی مَرد کو کلیسیائی عہدے کے لئے نامزد کرنا چاہئے۔

سال کے دوران کسی بھی وقت پاسبان/ ایلڈران اگر چاہیں تو وہ کسی کو کلیسیائی عہدے کیلئے نامزد کر سکتے اور اس نامزدگی کی منظوری کیلئے کلیسیاء کی خاص بزنس میٹنگ بلوا سکتے ہیں۔ اسی طرح کلیسیائی ممبران بھی جب چاہیں ممکن عہدیداروں کے ناموں سے پاسبانوں/ ایلڈروں کو مطلع کر سکتے ہیں۔

(۲) کلیسیائی منظوری:

نامزدگی اور اُمیدوار سے سوال جواب کرنے اور کلیسیائی ووٹ کے درمیان کم از کم ایک ماہ کا وقفہ ہونا ضروری ہے۔ اس دوران کلیسیائی ممبران کی یہ اہم ذمہ داری ہے کہ وہ کتابِ مُقدّس بائبل کے متعلقہ حوالوں کی روشنی میں دُعا کے ساتھ اُمیدوار کو جانچیں۔ اگر کسی کلیسیائی ممبر کے ذہن میں اُمیدوار اور عہدے کے تعلق سے کوئی رکاوٹ ہو تو وہ اس کی اطلاع پاسبان/ ایلڈروں کو دے۔ اگر اس ذہنی رکاوٹ کو حل نہیں کیا گیا اور پاسبان/ ایلڈر اس حل سے مطمئن نہیں ہیں تو کلیسیائی ووٹ کو ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

جب کلیسیائی بزنس میٹنگ میں نامزد اُمیدوار پر غور کرنے کا وقت آتا ہے تو اس اُمیدوار اور اس کی فیملی کے حاضر ممبران سے درخواست کی جائے گی کہ وہ کمرے سے باہر تشریف لے جائیں تاکہ کلیسیاء خُدا کے خوف اور کتابِ مُقدّس بائبل کی روشنی میں اُمیدوار کی انجیلی اہلیت پر بات چیت کر سکے (۱۔تیمتھیس ۳:۱۔۳؛ ططس ۱:۵۔۹)۔ اس کے بعد ہی تحریری بیلٹ ووٹ لی جائے گی۔ بہترین بات یہ ہے کہ ساری کلیسیاء اُمیدوار کے حق میں ووٹ دے۔ لیکن اگر ایسا ممکن نہیں تو اُمیدوار کے انتخاب کیلئے کل کلیسیائی ممبران کے کم از کم تین چوتھائی ممبران کا حاضر ہونا لازمی ہوگا اور اُمیدوار کے انتخاب کیلئے ووٹ ڈالنا ضروری ہوگا۔

(ج) کلیسیائی عہدیداروں کی مسند نشینی:۔

اُمیدوار کو کلیسیائی ووٹ کے بعد تسلیم کر لینے کے بعد اُمیدوار کو سب کے سامنے عام عبادت کے دوران موجودہ پاسبان/ ایلڈروں دُعا اور ہاتھ رکھنے کے ساتھ کلیسیاء کی طرف سے

توثیق کی جائے گی (عہدے کیلئے مقرر کیا جائے گا) اعمال ۶:۶؛ ۱۴:۲۳؛ ۱-تیمتھیس ۴:۱۴۔
اگر کوئی پاسبان/ایلڈر موجود نہ ہو تو پاسبان/ایلڈر مشاورتی کونسل میں سے کم از کم دو ممبران کو یہ ذمہ داری پوری کرنے کیلئے منتخب کریں گے۔

۵۔ کلیسیائی عہدیداروں کا ڈسپلن:۔

(الف) کلیسیائی عہدیداروں کے ڈسپلن کی وجہ:۔

بیشک پاسبان/ایلڈران کلیسیاء کے نگہبان (رُوحانی بزرگ) ہیں لیکن وہ بذاتِ خود دُوسروں کی طرح کلیسیاء کے ممبر بھی ہیں۔لہٰذا ہر ایک پاسبان/ایلڈر اپنے ساتھی پاسبان/ایلڈروں کے زیرِ نگرانی ہوتا ہے اور وہ کلیسیائی ممبران کی طرح اسی ایک ڈسپلن کے ماتحت ہوتا ہے جس کے ماتحت وہ ہوتے ہیں۔لیکن عام کلیسیائی ممبران کے مقابلہ میں سخت تر کلیسیائی ڈسپلن کے تحت ہوتا ہے (گلتیوں ۲:۱۴؛ ۱-تیمتھیس ۵:۲۰)۔اسی طرح ڈیکن (خادم) بھی پاسبان/ایلڈروں کے زیرِ نگرانی اور کلیسیائی ڈسپلن کے تحت ہوتے ہیں۔عام کلیسیائی ڈسپلن کاروائیوں مثلاً کلیسیائی ملامت، پابندیاں، مراعات کی معطلی اور کلیسیاء سے خارج کر دینے کے علاوہ کلیسیائی عہدیداران اپنے عہدے سے بھی ہٹائے جا سکتے ہیں (۱-تیمتھیس ۳:۲)۔

(ب) کلیسیائی عہدیداروں کے ڈسپلن کا طریقہ:۔

اس قسم کے ڈسپلن کا آغاز ساتھی پاسبان/ایلڈر یا کلیسیاء کا کوئی ممبر کر سکتا ہے۔اگر کلیسیاء کے کسی ممبر کو اپنے کسی عہدیدار کے خلاف کوئی اِلزام ہے تو اسے چاہیئے کہ سب سے پہلے وہ اس متعلقہ عہدیدار سے شخصی طور پر ملے اور اپنے اعتراض کا اِظہار کرے۔اگر اعتراض کو حل نہیں کیا جاتا تو اس صُورت میں کلیسیائی ممبر کا فرض ہے کہ وہ باقی پاسبان/ایلڈران کو معاملہ کی اطلاع دے اور ان کی طرف سے معاملہ کی تحقیق اور اگلے قدم کا انتظار کرے (متی ۱۸:۱۵ اور آگے)۔لیکن اگر کلیسیاء میں صرف ایک ہی پاسبان/ایلڈر ہے اور اس پر بذاتِ خود کوئی اِلزام لگایا یا اعتراض کیا جا

رہا ہے تو اس صُورت میں مشاورتی کونسل معاملہ کی تحقیق کی ذمہ داری سنبھالے گی اور اگر سمجھیں تو کلیسیائی کاروائی کی سفارش کرے گی۔

چونکہ اس قسم کا معاملہ بہت ہی سنجیدہ ہوتا ہے اس لئے پاسبان/ ایلڈروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ضمن میں بہت زیادہ احتیاط اور سرگرم دُعا سے کام لیں (ا۔ تیمتھیس ۵:۱۹؛ امثال ۱۹:۲) اگر پاسبان/ ایلڈر سمجھتے ہیں کہ عہدیدار کو کلیسیائی ڈسپلن یا عہدے سے خارج کرنا ضروری ہے تو اس صُورت میں وہ کلیسیاء کو اپنے مجوزہ فیصلے کی وجوہات سے مطلع کریں گے۔ اگر کلیسیاء آرٹیکل ۶ کی روشنی میں عہدیدار پر اصلاحی ڈسپلن عائد کرنے کا بذریعہ ووٹ فیصلہ کرتی ہے تو وہ اپنے عہدے سے خود بخود علیحدہ ہوجائے گا۔ لیکن اگر ووٹ اکثریتی ووٹ نہیں تھا جو اس قسم کے فیصلے کیلئے لازمی ہوتا ہے تو اس صُورت میں عہدیدار کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو فوری اعتمادی ووٹ کے تحت کرے اور حاضر کلیسیائی ممبران کی تین چوتھائی اکثریت ووٹ ضرور حاصل کرے اور پھر وہ اپنے عہدے پر قائم رہ سکتا ہے۔

۶۔ کلیسیائی عہدیداروں کے عہدے کا اختتام:۔

(الف) اختتام کی وجوہات:۔

(۱) رضا کارانہ طور پر استعفیٰ دینے سے:

کلیسیائی عہدیدار اپنی مرضی سے اپنے عہدے سے مستعفی ہوسکتا ہے اگر وہ جائز اور مُناسب وجوہات کی بناء پر سمجھتا ہے کہ وہ صاف ضمیری سے اپنے عہدے کے فرائض کو پورا نہیں کرسکتا (اعمال ۱۶:۲۴)۔

(۲) غیر سنجیدہ وجوہات کی بناء پر:

جب پاسبان/ ایلڈران یہ تعیّن کریں کہ کوئی عہدیدار اپنی کسی کمزوری کی وجہ سے اپنے عہدے کے تمام فرائض کو پورا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ یعنی یہ کمزوری اپنے آپ میں گناہ

نہیں (۲۔سیموئیل ۲۱:۱۵۔۱۷) تو ایسی صُورت میں پاسبان/ایلڈران اس عہدیدار کے ساتھ اپنے موقفات کا اظہار کریں گے اور اس سے استعفیٰ کا مطالبہ کریں گے۔ اگر وہ استعفیٰ نہ دے تو وہ اس کی اطلاع کلیسیاء کو کریں گے اور اس عہدیدار کیلئے اعتماد کے ووٹ کی کاروائی کریں گے۔ ایسے حالات میں اس عہدیدار کے عہدے کو برقرار رکھنے کیلئے عہدیدار کیلئے ضروری ہے کہ وہ حاضر کلیسیاء کے کم اَز کم تین چوتھائی اکثریتی ووٹوں سے اپنے لئے اعتماد کا ووٹ حاصل کرے۔

(۳) کلیسیائی اعتماد کھودینے سے:

پاسبان/ایلڈر جب چاہیں کسی بھی عہدیدار کیلئے کلیسیاء سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرسکتے ہیں۔ اس معاملہ میں پاسبان/ایلڈر اپنی سفارش اور وجوہات کلیسیاء کے سامنے پیش کریں گے۔ ایسے حالات میں اس عہدیدار کے عہدے کو برقرار رکھنے کیلئے عہدیدار کیلئے ضروری ہے کہ وہ حاضر کلیسیاء کے کم اَز کم تین چوتھائی اکثریتی ووٹوں سے اپنے لئے اعتماد کا ووٹ حاصل کرے۔

(۴) کلیسیائی ڈسپلن کی کاروائی کے نتیجہ میں:

عہدیدار آرٹیکل ہذا کے حصہ ۵ کے مطابق کلیسیائی ووٹ کے ساتھ اپنے عہدے سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

(ب) عہدے کے اختتام کا مطلب:۔

(۱) جب کوئی عہدیدار اپنے عہدے کو چھوڑتا ہے تو وہ اپنے اس عہدے کے اختیار کو بھی چھوڑتا ہے۔ لہٰذا وہ اس عہدے کی ذمہ داریوں، تمام مراعات اور سہولیات کو بھی اس کلیسیاء، دُوسری کلیسیاؤں اور عام زندگی میں بھی چھوڑتا ہے۔

(۲) اس کلیسیاء کے تمام سابقہ عہدیداروں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اس اعتماد کا احترام کریں جو انہیں کلیسیائی عہدے کے دوران دیا گیا تھا۔ ان سے یہ توقع بھی کی جاتی ہے کہ

جہاں تک کتاب مُقدس بائبل حُکم دیتی ہے وہ تمام سابقہ کلیسیائی معاملات کے، اس آئین کے اور موجودہ پاسبان/ ایلڈران کے کلیسیائی فیصلہ جات کو ہر طرح سے صیغہ راز میں رکھیں (امثال ۱۱:۱۳)

(۳) کسی سابقہ عہدیدار کو دوبارہ کلیسیائی عہدے کیلئے زیرِ غور لایا جاسکتا ہے لیکن صرف آرٹیکل ہذا کے حصہ ۴ میں دی گئی شرائط اور طریقہ کار کے مُطابق۔

آرٹیکل نمبر۹: کلیسیائی بزنس میٹنگز

ا۔ بنیادی نکتہ:۔

آئین ہذا کے تحت تین قسم کی کلیسیائی میٹنگز ہُوا کریں گی۔

(۱) سالانہ بزنس میٹنگ

(۲) دیگر ایسی بزنس میٹنگز جن میں کلیسیائی ووٹوں کی ضرورت ہو

(۳) ایسی میٹنگز جن میں ایسے معاملات لائے جائیں گے جن کیلئے کلیسیائی ووٹوں کی ضرورت نہیں ہوگی۔

(الف) سالانہ کلیسیائی بزنس میٹنگ کا یہ مقصد ہوگا کہ پاسبان/ایلڈران، ڈیکنوں اور کلیسیاء کے زیرِ سرپرستی ان تمام خدمتوں کے بارے میں رپورٹیں وصُول کی جائیں جن کو حاصل کرنے کیلئے پاسبان/ ایلڈران نے درخواست کی تھی۔ مثلاً مشاورتی کونسل کے ممبران کے انتخاب کیلئے رپورٹ اور دیگر کلیسیائی کاروبار کیلئے جس میں پاسبانوں/ ایلڈروں اور ڈیکنوں کا بنیادی چُناؤ بھی شامل ہے۔

(ب) دیگر ایسی کلیسیائی بزنس میٹنگز جن میں کلیسیائی ووٹ درکار ہو۔ مثال کے طور پر پاسبانوں/ ایلڈروں اور ڈیکنوں کا ابتدائی چُناؤ، کلیسیائی جائیداد کی خرید وفروخت کے معاملات اور کلیسیائی ڈسپلن سے متعلقہ وہ معاملات جن کا ذکر آئین ہذا کے آرٹیکل ۶ میں کیا گیا

ہے۔

(ج) ایسی کلیسیائی میٹنگز جن میں کلیسیائی ووٹ کی ضرورت تو نہ ہو لیکن ان میں کوئی رپورٹ سُننی ہو یا ان میں کسی نکتے پر کلیسیائی رائے حاصل کرنی ہو یا جن میں پاسبان/ ایلڈر ان کے کسی فیصلے کا اعلان کرنا ہو لیکن ان کیلئے کلیسیائی ووٹ کی ضرورت نہ ہو یا ایسی میٹنگز جو ہنگامی طور پر بُلائی جائیں جن کا مقصد کلیسیاء کو کسی نازک مسئلے کے متعلق مطلع کرنا ہو یا ایسی میٹنگز جو کلیسیائی ووٹ لینے والی میٹنگ سے پہلے بُلائی جائیں اور ایسی میٹنگز جن کا مقصد کلیسیاء کو اِنتظامی اصولات کے بارے میں ہدایت کرنا ہوتا کہ ہماری باہمی کلیسیائی زندگی سے متعلق تمام معاملات کمال سلیقے اور قرینے کے ساتھ عمل میں لائے جائیں۔

۲۔ میٹنگز کو بُلائے جانے کا نوٹس:۔

(الف) سالانہ کلیسیائی بزنس میٹنگ اور ان تمام میٹنگز کے بُلانے کیلئے جن میں کلیسیائی ووٹ درکار ہو کم از کم 10 دِن کا پہلے نوٹس دینا لازمی ہوگا۔ یہ اطلاع تحریری ہوگی اور اس کا اعلان باقاعدہ کلیسیائی عبادات میں کیا جائے گا۔

(ب) وہ میٹنگز جن میں کسی معاملے پر کلیسیائی ووٹ درکار نہ ہو انہیں بُلانے کیلئے کم وقت کا نوٹس بھی دیا جاسکتا ہے۔

۳۔ قورم:۔

کوئی بھی ایسی کلیسیائی بزنس میٹنگ جو باقاعدہ طور پر بُلائی گئی ہے اور اس میں باقاعدہ اور عارضی ممبران حاضر ہوں تو بزنس طے کرنے کیلئے میٹنگ کا قورم پُورا سمجھا جائے گا۔

۴۔ چیئر مینی:۔

عام حالات کے تحت اصول یہ ہے کہ پاسبان/ ایلڈر ان کا چیئر مین یا وائس چیئر مین

کلیسیائی بزنس میٹنگز کی صدارت کرے گا۔لیکن ان کی غیر حاضری میں یا کسی وجہ سے اگر وہ اپنے عہدے پر نہ ہوں یا زیرِ غور معاملے کی نوعیت کچھ ایسی ہو تو پاسبان/ ایلڈ ران کسی اور عہدیدار کو صدارت کیلئے مقرر کر سکتے ہیں۔

۵۔ ووٹنگ:۔

(الف) اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے کہ کلیسیائی بزنس طے کرنے سے المسیح کی حکمت ظاہر ہو نہ کہ محض اِنسانوں کی ،کلیسیاء کے ممبران کو اپنے ووٹوں سے ظاہر کئے گئے فیصلوں سے یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ خُدا کے کلام زیرِ اختیار ہیں اور وہ خُدا کے رُوح پر بھروسہ کرتے ہیں جو ان میں سکونت کرتا ہے (اعمال ۱۵: ۲۲، ۲۵۔۲۸؛ ۱۳: ۱۔۴؛ ۲۔کرنتھیوں ۸: ۱۹؛ اعمال ۶: ۲۔۷؛ ۱۔یوحنا ۲: ۲۷)۔

(ب) وہ تمام باقاعدہ اور عارضی کلیسیائی ممبران جو وفاداری سے چلتے ہیں وہ سب کسی بھی ایسے سوال پر اپنا ووٹ ڈال سکتے ہیں جسے مُناسب طور پر کلیسیاء کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔ یہ پوری کوشش کی جائے گی کہ تمام معاملات میں اور تمام حالات میں کلیسیاء ذہنی اور دِلی طور پر متحد ہو اور اس کیلئے دُعا کی جائے گی (اعمال ۶: ۵) لیکن جب کسی معاملے میں کلیسیاء ذہنی اور دِلی طور پر ایک رائے نہیں رکھتی تو اس صُورت میں کسی بھی فیصلے کو پاس کرنے کیلئے حاضر جماعت سے کم اَز کم تین چوتھائی اکثریتی ووٹ دَرکار ہوں گے۔

۶۔ پرائیوٹ میٹنگز:۔

ایسی میٹنگز جن کا تعلق کسی ممبر کے اِصلاحی ڈسپلن کے ساتھ ہو اس میں صرف باقاعدہ اور عارضی کلیسیائی ممبران کو اور وہ جن کی شرکت پاسبان/ ایلڈ ران کی نظر میں مُناسب اور ضروری ہے شریک ہونے کی اِجازت ہوگی۔صرف پاسبان/ ایلڈ ران کی مَرضی سے دیگر میٹنگز بھی اسی طرح پرائیوٹ طریقے سے منعقد کی جا سکتی ہیں۔

آرٹیکل نمبر۱۰: آئین میں ترمیمات

(۱) آئین ہذا میں باقاعدہ طور سے بُلائی گئی کلیسیائی بزنس میٹنگ میں حاضر کلیسیائی ممبران کے تین چوتھائی اکثریتی ووٹ سے ترمیم کی جاسکتی ہے۔

(۲) آئین ہذا میں کوئی ترمیم اس وقت تک نہیں کی جاسکتی جب تک اس ترمیم کو میٹنگ سے پہلے کم اَز کم ایک مہینہ پہلے تحریری طور پر کلیسیاء میں تقسیم نہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ اس عرصہ کے دوران اور اس میٹنگ سے الگ جس میں ووٹ ڈالے جائیں گے۔ ایک اور باقاعدہ میٹنگ کا اہتمام کیا جائے گا جس میں پاسبان/ ایلڈران مطلوبہ آئینی ترمیم کیلئے انجیلی وجوہات پیش کریں گے اور مُناسب سوالات کے جواب دیں گے۔

The Constitution

of

Grace Baptist Church

Pakistan

Adopted March 17, 2002